برائے تبصرہ نذر صحیفہ

# مناقب سیدنا علی علیہ السلام

عینی

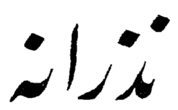
مطبوعہ

اعظم اسٹیم پریس چارمینار حیدرآباد دکن

۷۸۶

# مناقب سیدنا علی علیہ السلام

فقیر عینی



# نذرانہ

شہنشاہ ولایت کی بارگاہ میں ایک گدائے
بے نوا اپنا نذرانۂ گدایانہ دست بستہ پیش
کرتا ہے

---

مولیٰ زکرم برمن درویش نگر

عینی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# نحمدہٗ ونصلی ونسلم

حدیث۔ وہ کلام ہے جو حضور سرورِ عالم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زبان وحی ترجمان سے نکلا ہو یا وہ فعل مبارک جو خود حضور نے کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو یا آپ کے مواجہ میں کیا گیا ہو۔ اور آپ نے پسند فرمایا ہو۔ آپکے کلام کو حدیث قولی آپ کے فعل کو حدیث فعلی اور تیسرے صنف کو حدیث تقریری کہتے ہیں۔ اور لفظ حدیث ان ہرسہ اقسام پر حاوی ہے۔

حدیث یا تو متواتر ہے یا احاد

حدیث متواتر۔ وہ ہے جس کی ہر دور اور ہر زمانہ میں اتنے لوگوں نے روایت کی ہو جس سے اس حدیث کے فی نفسہٖ اور فی الواقع حدیث ہونے یا اس کے ثابت ہونے میں کسی قسم کا شک و شبہ عقلاً و نقلاً محال ہو۔ متواتر حدیثیں یا تو سرے سے آج ندارد ہیں یا بقول بعض ائمہ حدیث گنتی کے چند ہیں۔ جن کا شمار انگلیوں پر کیا جا سکتا ہے۔

حدیث احاد۔ وہ ہے جسکی روایت اس کثرت سے نہ ہوی ہو اور ہر زمانہ میں ایک آدہ شخص نے اس کی روایت کی ہو۔ اگر انہی حدیث احاد کو ہر زمانہ میں تین شخصوں نے روایت کیا ہو تو وہ مشہور کہلاتی ہے اگر دو شخصوں نے روایت کی ہو تو وہ عزیز ہے اور اگر ایک ہی نے ہر زمانہ میں روایت کی ہو تو وہ غریب کے نام سے موسوم ہے۔ اگر حدیث احاد کے سارے راوی صدوق ثقہ اور عدول ہوں تو اس کو مقبول کہتے ہیں اگر راویوں میں یہ بات سرے سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔ احاد مقبول کی تین قسمیں ہیں۔ صحیح

حسن۔ ضعیف۔

حدیث (احاد مقبول) صحیح وہ ہے جس کا ہر راوی ثقہ۔ صدوق و عدول متقی۔ جید الحفظ ہو ان میں سے کسی میں بھی کوئی پوشیدہ یا ظاہری عیب مثل۔ بد اعتقادی اختلاط۔ نسیان۔ ہزل۔ بدعت وغیرہ نہ ہو اور ائمۂ حدیث کی رائے اس کی نسبت اچھی ہو۔ حدیث صحیح کے بھی کئی درجہ ہیں۔ سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ صحیح وہ ہے جس کو بخاری و مسلم نے مان لیا ہو۔ دوسرا وہ ہے جس کی صرف بخاری نے روایت کی ہو۔ تیسرا وہ ہے جس کو مسلم نے روایت کیا ہو۔ چوتھا وہ ہے جو بخاری و مسلم کے شروط پر اترے پانچواں وہ جو صرف بخاری کے شرط پر اترے۔ چھٹا وہ جو صرف مسلم کے شرط کے موافق ہو اور ساتواں درجہ حدیث صحیح کا وہ ہے جو اور سارے ائمۂ حدیث کے شروط کے موافق رہے اور ان سے کسی ایک نے بھی اس کو صحیح تسلیم کر لیا ہو۔

حسن۔ وہ ہے جو صحیح کے اسناد و مشابہ ہو لیکن اس کے راویوں کی ثقاہت۔ صداقت حفظ و عدالت اس درجہ کی نہ ہو جو حدیث صحیح کی راویوں میں مشروط ہے۔

ضعیف۔ وہ ہے جو صحیح یا حسن کے برعکس ہو یعنی اس کے راویوں میں علامات ضعف مثل سوء حافظہ اختلاط۔ عدم ثقاہت۔ عدم ضبط۔ عدم عدالت یا نسیان۔ فسق۔ جہالت۔ یا بدعت وغیرہ پائے جائیں یا اس حدیث کا کوئی راوی ساقط ہے یا نامعلوم او مجہول ہے یا حدیث میں نکارت یا شذوذ ہو۔ یہی متن حدیث اگر کسی ثقہ۔ صدوق عدول او جید الحفظ سے مروی ہو۔ تو اس کو حدیث صحیح کہتے ہیں۔ اور یہی متن اگر غیر ثقہ۔ سئی الحفظ او غیر عدول سے مروی ہو تو اس کو حدیث ضعیف کہتے ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ ایک ہی حدیث ایک طریقہ میں ضعیف اور دوسرے طریق سے صحیح نکل جائے حدیث ضعیف بھی احادیث احاد مقبول کی ہی صنف ہیں یہ قسم مردود میں داخل ہو سکتی نہیں کما صرح بہ الامام السُبکی ومما بوجب ان ینبّہ لہ ان حکم المحدثین بالانکار والاستغراب والضعف قد یکون

بحسب ذلك الطریق فلا یلزم من ذلك رد متن الحدیث بخلاف الملاق الفقیہ ان الحدیث موضوع فانہ حکم علی المتن۔ حدیث ضعیف بھی قسم احاد مقبول ہے ہر اس کا متن گو صحیح اور قابل عمل ہے مگر جن لوگوں نے اس کی روایت کی ہے وہ ناقابل اعتماد اور محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔ حدیث کا دارومدار انہی تین صنفوں یعنے صحیح، حسن اور ضعیف پر ہے مگر محدثین نے اور بھی اصطلاحات فن کے لحاظ سے وضع کر رکھے ہیں۔

متّصل۔ وہ ہے جس کے راوی اور اسناد حضور سرور عالمؐ تک متّصل ہوں۔

مُعلّق وہ ہے جس کا کوئی راوی اول سے ہی ساقط ہو۔ ایسے احادیث صحیح بخاری میں بہت ہیں

مرسلؔ وہ ہے جس کا آخرین راوی یعنے صحابی ساقط ہے۔ ایسے احادیث موطاء امام مالک میں اکثر ملتے ہیں۔

مُعضَل۔ وہ ہے جس کے دو راوی ساقط ہیں۔

منقطع۔ وہ ہے جس میں صحابی کا نام نہ ہے۔ مرسل اور منقطع مترادف ہیں۔

مدلس۔ وہ ہے جس میں کسی راوی نے اپنے شیخ کا نام چھپا دیا ہو۔

مضطرب۔ وہ ہے جس کے متن اور سند میں یا ان میں سے کسی ایک میں اختلاف اور نقص ہو۔

مدرج۔ وہ ہے جس میں راوی نے اپنے الفاظ بھی شامل کر دئے ہوں۔

مرفوُع۔ وہ حدیث ہے جو حضورؐ ہی کا قول و فعل ہو اور حضورؐ پر اس کی سند ختم ہو

موقوف وہ ہے جو صحابی کا قول و فعل ہو اور اس کے اسناد صحابی پر ختم ہوں۔

مقطوع۔ وہ ہے جو کسی تابعی کا قول و فعل ہو اور اس کی سند تابعی پر ہی ختم ہو جائے۔

متروك۔ وہ حدیث ہے جس کے راویوں میں کسی پر کذب اور دروغ گوئی کی تہمت لگی ہو۔

منکر۔ وہ حدیث ہے جس کے کسی بھی راوی پر وہم اختلاط یا فسق کا الزام لگا ہو۔

موضوع ۔ وہ حدیث ہے جس کے سلسلۂ اسناد میں کوئی راوی جھوٹا ہو یا کوئی واضع حدیث ہو یا کوئی ایسا شخص ہو جس پر اس کے علاوہ کسی اور وقت میں وضع حدیث کا اتہام لگا ہو یا اس کی عادت جھوٹ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے کی ہو یا وہ آپ پر جھوٹ باندھنے کے الزام میں سزا پا چکا ہو عیاذاً باللہ ۔

فقیر عرض پرداز ہے کہ روایت آسان نہیں ۔ جان بوجھکر اگر جھوٹی بات حضور سے منسوب کر دی گئی تو مَن کذب علیّ متعمداً فلیتبوّأ مقعدہ من النار کی وعید کا مستوجب ہو رہتا ہے اگر کسی حدیث کو بلا تحقیق موضوع کہا تو وعیدِ من ردّ حدیثاً بلغہ عنّی فانا مخاصمہ یوم القیامۃ (طبرانی عن سلمان) کا مستحق ہوتا ہے ۔

ائمۂ حدیث نے بڑی مشقتوں اور کاوشوں سے حدیثیں جمع کیں صحاح اور حسان اور ضعاف کو الگ کیا اور موضوعات کو علٰحدہ کر کے روایات میں جمع کر دیا شکر اللہ سعیہم تابعین میں علقمہ بن قیس ۔ ابو مسلم الخولانی ۔ مسروق ۔ عبیدۃ بن عمرو ۔ عبید بن عمیر ۔ اسود بن یزید ۔ کثیر بن مُرۃ ۔ کعب الاحبار ۔ اسلم ۔ سوید بن غفلہ ۔ سعید بن المسیّب ابو ادریس الخولانی ۔ زر بن حبیش ۔ عبد الرحمٰن ۔ ابو عبد الرحمٰن السلمی ۔ شریح بن ہانی ۔ ابو وائل ۔ قیس بن ابی حازم ۔ ابو العالیہ ۔ عروہ بن الزبیر ۔ علی بن الحسین ابو سلمہ ۔ مطرف ۔ ابو عثمان النہدی ۔ زید بن وہب ۔ شعبی ۔ حسن البصری ربعی بن خراش ۔ ابراھیم نخعی ۔ سعید بن جبیر ۔ ابن سیرین ۔ مجاھد ۔ قاسم سالم ۔ سلیمان ۔ عطاء ۔ خالد بن معدان ۔ ابو بردہ ۔ زہری ۔ عکرمہ ۔ اعرج میمون ۔ نافع وہب بن منبہ ۔ ابو اسحاق ۔ عمرو بن دینار ۔ قتادہ ۔ محمد بن علی بن الحسین ۔ محمد بن المنکدر ۔ ابو الزبیر ۔ ابو حنیفۃ الامام ۔ حمید الطویل ۔ اعمش

شعبہ لاکھوں میں گنتی کے یہ چند افراد ہیں۔ ان کے بعد والوں میں امام مالک۔ امام احمد بن حنبل۔ عبدالرزاق۔ سفیان ثوری۔ سفیان بن عینیہ۔ امام بخاری۔ امام مسلم ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن خزیمہ۔ دارمی۔ ابن ابی حاتم۔ ابن حبان۔ ابوجعفر الطحاوی۔ حاکم۔ امام محمد۔ ابن الجارود۔ ابن منصور۔ ابوداؤد الطیالسی۔ ابن السکن۔ ابوالشیخ۔ طبرانی۔ بیہقی۔ ابن مردویہ۔ ابن ابی شیبہ ابن راھویہ۔ حسن بن سفیان۔ وکیع بن الجراح۔ اسماعیلی۔ ابوحفص الکبیر۔ ابن شاھین۔ ابوعوانہ۔ دیلمی۔ ابویعلی۔ ابونعیم۔ ابن سعد۔ شیرازی۔ ابن النجار۔ ابن عساکر۔ عبد بن حمید۔ حارث بن اسامۃ۔ طبری۔ ابن المنذر بغوی۔ ابن قتیبہ منجملہ ہزارہا محدثین صاحب تصانیف کے معدودے چند ہیں۔

انہی محدثین میں ارباب جرح وتعدیل مثل علی بن المدینی و یحیٰی بن معین اور سعید کے ایسے لوگ پیدا ہوئے اور اسماء الرجال کے ذخیرے تصنیف کئے جس کے مطالعہ سے سات لاکھ راویان حدیث کے حالات اور ان کا پایۂ روایت میں مبرہن ہوجاتا ہے۔ ان کے بعد والوں میں امام بخاری۔ ابن حبان ابن ابی حاتم اور نسائی نے اس فن میں مزید اضافے اور تحقیقات کئے۔ اس کے بعد والے طبقہ میں چند افراد اس فن جرح میں متشددین کے نام سے مشہور ہوگئے جن میں علامہ ابن جوزی۔ ابن تیمیہ۔ مجدالدین فیروزآبادی۔ صغانی۔ جوزقانی اور شوکانی بہت پیش پیش ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن جوزی نے بخاری کی دو مسلم کی دو۔ امام احمد کی ۳۸۔ ابوداؤد کی ۹۔ ترمذی کی ۱۰۔ اور ابن ماجہ کی ۳۰ حدیثوں کو بھی موضوع اور جعلی ٹھیرادیا۔

ابن تیمیہ نے منہاج السنۃ میں صحاح وحسان کو ضعاف میں اور ضعاف کو موضوعات میں داخل کرتے ہوئے کوئی پس وپیش نہ کیا۔ سنہ ہجری کے بعد امام ذہبی صاحب المیزان

نے بھی اپنے پیش روؤں کا بالکل تتبع کیا لیکہ صوفیا اشاعرہ اور شیعہ راویوں کو کذب تک کہنے میں کوئی تامل نہ کیا حالانکہ نصف کے قریب ہمارے راوی شیعی تھے۔ ابن جوزی کا امام جلال الدین سیوطی نے ابن صلاح اور عراقی نے خوب تعقب کیا ہے اور ابن تیمیہ کا امام سبکی وغیرہ نے اور ذہبی کا سیوطی نے قمع المعارض میں اور محمد بن فضل اللہ نے خلاصۃ العصر میں تعاقب کیا ہے اور یہ ثابت کر دکھایا کہ قادحین کے مجرد طعن اور جرح سے راوی ساقط الاعتبار نہیں ہوتا اور روایت متروک نہیں ہوسکتی ہے۔

چونکہ جرح و تعدیل محض ظن و اجتہاد شخصی پر موقوف ہے۔ اس سے راوی کی ثقاہت عدم ثقاہت پر یا نفس حدیث کی صحت و عدم صحت پر قطعی بات کہی نہیں جاسکتی اگر کسی محدث نے بنظر اسناد حدیث کو موضوع اور لا اصل لہٗ کہا بھی تو یہ روایت کل محدثین کے عندیہ میں موضوع نہیں کہلاتی ہے وقال السخاوی فی القول البدیع واذا قالوا انہ غیر صحیح فلیس ذلک قطعا بانہ کذب فی الامر وقال ابن حجران لفظ لایثبت لا یثبت الوضع فان الثابت یشمل الصحیح فقط والضعیف دونہ گو کسی حدیث کے کسی راوی کو کسی نے وضاع وکذاب کہا بھی تو یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ اس نے اس خاص حدیث کو وضع کیا ہے۔ یہ ثابت نہیں ہوتو پھر اس خاص روایت کو محض اس وجہ سے کہ اس کے راویوں میں ایک وضاع بھی ہے کیونکر موضوع کہدیا جاسکتا ہے ہاں صرف ایک احتمال ہی رہ جاتا ہے۔ کما صرح بہ العسقلانی فی النکت وقال النسائی لایترک الرجل عندی حتی یجتمع الجمیع علی ترکہ یعنی جب تک کل محدثین کسی راوی کو متروک نہ کہیں وہ متروک نہیں ہوسکتا اور اس کی روایت موضوع نہیں کہی جاسکتی ۔

اگر کسی نے وضع حدیث کا پیشہ ہی کر لیا اور اقرار بھی اس کا علی رؤس الاشہاد کرچکا

ہوتو البتہ اس کی ہر روایت اس وقت موضوع کہی جاسکتی ہے جبکہ سارے محدثین نے اس کے وضاع ہونے کو مان لیا ہے۔ کماصرح بہ السیوطی فی التدریب۔

اگر نفس حدیث میں استقام یا علتیں و رکاکت لفظی ومعنوی غرابت محاورہ۔ نکارت اور شذوذ ہوں بھی تو بلا تاویل وہ متروک ہو نہیں سکتی کما قال السیوطی فی التدریب عن الخطیب ان من جملة الدلائل الموضع ان یکون مخالفًا للعقل بحیث لا یقبل التاویل ویلحقہ مایدفعہ الحس والمشاھدة او مایکون مدافعًا لدلالة الکتٰب والسنہ المتواترہ او الاجماع القطعی اما المعارضة مع امکان الجمع فلا اقول ایاك والاستھانة۔

ذراسی عبادت پر بہت سا ثواب کا دیا جانا اور بہت سے شواہد کے امکان کے بعد بھی حدیث کا ایک ہی شخص سے مروی ہونا حدیث کو موضوعات میں داخل نہیں کرتا کیونکہ کسی محدث نے بھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ ساری حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضبط تحریر یا قید حافظہ میں آگئیں ابن جوزی نے لکھا ہے کہ ایک لاکھ متون حدیث کے ضبط کئے گئے ہیں مگر اس کے برخلاف ہم دیکھتے ہیں کہ اکیلے امام بخاری نے ایک لاکھ صحیح حدیثیں حفظ کی تھیں اور ان کے استاد امام احمد بن حنبل کو ساڑھے سات لاکھ حدیثیں ازبر تھیں۔ احمد بن فرات نے سات لاکھ حدیثوں کی سماعت کی تھیں جن میں ایک بھی موضوع حدیث نہ تھی۔ امام ابوعتال نے قراۃ القرآن کی صرف پچاس ہزار حدیثیں حفظ کیں اور ابوداؤد الطیالسی نے چالیس ہزار صحاح یاد کئے تھے اور امام ابوحنیفہ کے پاس کئی صندوق اجزاء حدیث کے تھے۔ اسی وجہ سے ہم کہتے ہیں کسی منفرد روایت کی سماعت پر کوئی بھی انہ لیس بحدیث کا فیصلہ جاری نہیں کرسکتا یا یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ مسانید ومعاجم اور صحاح مشہورہ کی حدیثیں ہی حدیثیں ہیں ان کے باہر حدیثیں نہیں قال ابن تیمیہ الحرانی فی الوضع

الملام فلا یجوز ان یدعی انحصار احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی دواوین معینۃ۔ رہا یہ امر کہ ذرا ذرا سی بات پر بڑے بڑے اجر کا ملنا یہ تو احادیث صحیحہ مشہورہ اور آیات قرآنی سے بھی ثابت ہے۔

کسی کی بہت سی تعریف یا کسی کے مافوق البشری افعال کے وجود سے بھی حدیث پایۂ اعتبار اور صداقت سے نہیں گرتی ہے۔ کیونکہ قرآن نے بھی کئی جگہ ایسا ذکر کیا ہے۔

کسی محدث کے انکار سے کوئی حدیث موضوع اور متروک ہو نہیں سکتی کیونکہ بہت ممکن ہے کہ کسی اور نے اس کو حدیث تسلیم کر لیا ہو یا کسی جلیل القدر ولی اللہ نے اس کو حدیث رسول اللہ مان لیا ہو۔ اور اولیاء اللہ کی روایتیں بھی محدثین کے عندیہ میں قابل تسلیم ہیں اور بیہقی و مسلم و دیلمی نے خواب میں یا بیداری میں اولیاء اللہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سننا اور حدیث کی صحت کروانا جائز رکھا ہے۔ پس کسی شخص کے کسی حدیث کو موضوع یا متروک کہنے سے وہ حدیث قطعاً موضوع یا متروک متصور ہو نہیں سکتی جب تک کہ کل محدثین کے اقوال اس کے متعلق نہ معلوم ہو لیں خصوصاً دارقطنی۔ ابن جوزی ابن تیمیہ اور ذہبی کا کسی حدیث کو موضوع کہنا ائمہ حدیث کے عندیہ میں حجت نہیں۔

فقیر نے اس کتاب کی تدوین کے وقت اس کی بڑی کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی قطعی موضوع حدیث داخل نہ ہونے۔ جہاں تک ممکن ہوا صحاح حسان اور ایسے ضعاف کو اس میں داخل کیا ہے جو کسی متشدد یا متعصب کے سوا باقی اوروں کے عندیہ میں وہ درجۂ ضعف تک نہیں پہنچ سکتی ہیں۔ اور بعض ایسی بھی ضعیف سے ضعیف ہی روایتوں کو اس لئے رکھا ہے کہ محدثین کے پاس ضعاف سے بھی استنباط اور ان پر عمل جائز ہے۔ چنانچہ امام شمس الدین سخاوی نے فتح المغیث میں امام محی الدین النووی سے نقل کی ہے ان المحدثین یجوز العمل بالضعاف۔ کیونکہ حدیث ضعیف کے

معنی یہی ہیں کہ حدیث کا متن تو صحیح ہے مگر سلسلہ رواۃ حدیث میں کسی راوی کا ضعیف ہونا منقول ہے نیز صنف صعاف ۔ چونکہ حدیث احاد مقبول کی قسم ہے لہذا حدیث ضعیف بھی فضائل اعمال اور مناقب میں قابل قبول ہے قال الامام ابو بکر البیھقی فی المدخل قال ابن مھدی اذ روینا عن النبیؐ فی الحلال والحرام والاحکام شددنا فی الاسانید وانتقدنا فی الرجال واذا روینا فی الفضائل والثواب والعقاب سھلنا فی الاسانید و تسامحنا فی الرجال (فتح المغیث ص۱۲) یہی وجہ ہے کہ ائمہ حدیث کے اساطین مثل امام نسائی امام احمد ابن حنبل ۔ ابو جعفر طحاوی ۔ حاکم ۔ بزاز ۔ حافظ ابو نعیم ۔ طبرانی ابو یعلی ۔ ابن ابی شیبہ ۔ فیروز الدیلمی ۔ خطیب بغدادی ۔ حافظ ابن عساکر ابن خزیمہ وغیرھم نے مناقب اور فضائل میں تنقید نرم کر دی اور اس میں صحاح وحسان کے علاوہ ضعاف کو بھی قبول کر لیا کیونکہ یہ تینوں بھی حدیث احاد مقبول کے اصناف ہیں ۔

سیدنا و امامنا امیر المومنین ابو الحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مناقب اور فضائل حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اتنے منقول ہیں کہ اساطین ائمہ حدیث مثل امام احمد بن حنبل اور نسائی وغیرہم نے علیحدہ کتابیں آپ کے مناقب میں تصنیف کی ہیں ۔ چنانچہ امام احمد بن حنبل نے المناقب اور نسائی نے الخصائص امام ابو نعیم نے الحلیہ دارقطنی نے المناقب المسمّٰی بمسند فاطمہ ۔ ابن مردویہ نے المناقب ۔ طبری نے ذخایر العقبیٰ خوارزمی نے مناقب علی حموینی نے فرائد السمطین ۔ ابن المغازلی نے المناقب ۔ رازی نے فضائل اھل بیت نطنزی نے خصائص ۔ سبط ابن جوزی نے خواص الامۃ ۔ ابو نعیم نے ما نزل فی علی بن ابیطالب ۔ جزری نے اسنی المطالب حاکم نے فضائل فاطمہ ۔ یوسف الکنجی نے کفایۃ الطالب ۔ زرندی نے معارج

الوصول امام ذہبی نے فتح المطالب مناوی نے کتاب الصفوۃ سیوطی نے قول الجلی۔ ابن شاذان نے اسنی المطالب۔ سیوطی نے کشف اللبس۔ سخاوی نے مزیل اللبس وغیرھم تصنیف کئے ہیں۔

قال الامام اھل السُنۃ امیر المؤمنین فی الحدیث احمد بن حنبل لم یُرد فی فضائل احدٌ من الصحابۃ بالاسانید الحسان ماورد فی فضائل علی بن ابیطالب یعنی امام احمد بن حنبل فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علی کے فضائل میں اسانید حسان کے ساتھ جتنی حدیثیں آئی ہیں اتنی کسی اور صحابی کے شان میں نہیں آئیں۔ یہی بات امام نسائی۔ ابوعلی النیا پوری اور حاکم اور ابن عبدالبر نے بھی لکھی ہے (حاکم عن احمد ابن حنبل) اور خاتم المحدثین شاہ ولی اللہ نے ازالۃ الخفا میں لکھا ہے واحادیث دیگر متضمن بیان سائر فضائل وے کرم اللہ تعالیٰ وجہ زیادہ است از آنکہ احصائے آن درمقدور آید اخرج الحاکم عن احمد بن حنبل قال ملجاء لاحدٍ من اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من الفضائل ملجاءَ لعلی بن ابیطالب رضی اللہُ عنہ۔ انتھٰی کلامہ۔ وقال ابن حجر فی الصواعق الفصل الثامن فی فضائلہ رضی اللہ عنہ وکرم اللہ وجھہ وھی کثیرۃ عظیمۃٌ شھیرۃٌ حتّٰی قال احمد ماجاء لاحدمن الفضائل ما جاء لعلی وقال اسماعیل القاضی والنّسائی وابوعلی النیسابوری لم یرد فی حق احدمن الصحابۃ بالاسانید الحسّان اکثرماجآءَ فی علی الخ۔

قد اشتھر بین الناس انہ لیس فی کتب اھل السنّۃ فضائل آل عباء ومناقب سیدنا المرتضیٰ امام الھُدیٰ حتّٰی سمعت ھذا المقال بافواہ بعض الرجال فاملاءِ قلبی بفرط الملال وجرحۃٌ کالسّنان فی البال قلت سبحان اللہ

هٰذا بهتانٌ عظیم وباللّٰہ الّذی خلق البرایا فضایل سیّدنا علیؓ ن المرتضیٰ ومناقب وصیّ المصطفیٰ فی کتبنا لا تعدّ ولا تحصیٰ اَردتُ ان اُولّفِ رسالة مشتملة علی الاحادیث الوارِدة فی فضائل سیدنا ومولٰنا علی المرتضیٰ لیکشف الغطاء عن عینی المعترضة فاستخرجت من الصحاح والحسان والضعاف وغیرها من الکتب والدّواوین الحدیثیة واعرضت عن الموضوعات المطروحة فلیس علی الناقِل الا تصحیح النقل فمن کان فی قلبه ریب فعلیه الرُّجوع الی الکتبْ المذکورة لیعرف منزلته علیه السلام وآل محمّد صلی اللّٰہ علیه وسلم۔

فی فصل الخطاب حدثنا عبداللّٰہ عن محمّد بن عبید بن خالد قال حدثنا محمد بن عثمان البصری قال حدثنا محمد بن الفضل عن محمد بن سعید ابی طیبه عن المقداد بن الاسود قال سمعت رسول اللّٰہ علیه وسلم یقول معرفةُ آل محمد براءةٌ من النّار وحبُّ آل محمّد جوازٌ علی الصراط والولایة لِآل محمّدٍ امانٌ من العذاب۔

اللّٰھمّ انی اعرف منزلتھم اللّٰھم انک تعلم ان قلبی بولایتھم مشحونٌ وموالاتھم فی قلبی مکنونٌ فاجعل مودّتی لھم یوم القیامة سببًا لمغفرتی من العذاب بفضلک وبکرمک یا منّان آمین یا رب العٰلمین۔

علینی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۔ إنّ النّبی صلّی اللہ علیہ وسلم صلّی الظّھر بالصّھباء ثمّ ارسل علیًّا علیہ السّلام فی حاجۃٍ فرجع وقد صلّی النبی صلّی اللہ علیہ سلم العصر فوضع رأسہ فی حجر علیؓ فلم یحرّکہ حتّٰی غابت الشمس فقال النّبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم اللّٰھم انّ عبدکَ علیًّا احتبس بنفسہ علیٰ نبیّک فردّ علیہ شرقھا قالت اسماء فطلعت الشمس حتّٰی وقعت علی الجبال وعلی الارض ثمّ قام علیؓ فتوضاء وصلی العصر ثم غابت وذٰلک فی الصّھباء (رواہ الطّحاوی عن اسماء بنت عُمیسؓ فی مشکلاتہ وروی الطبرانی وابن ابی شیبہ والبیھقی وابن شاھین وابن مردویہ عن اسماء بنت عُمیسؓ وروی الخطیب والشاذان وابن مردویہ والعُقیلی عن سیدنا علی ابن ابی طالب وابن مردویہ وَالشّاذان عن ابی ھریرہؓ والبیھقیؒ عن جابر بن عبداللہ وَالشیرازی عن اُمّ ھانیؓ وابن مردویہ عن سیدنا الحسینؑ وابی ھُریرہؓ وجابرؓ وابی سعیدؓ الخدری)۔

۲۔ اَنّ علیًّا حمل الباب یوم خیبرؔ حتّٰی صعد المسلمون ففتحوھا وانّہ جرب فلم یحملہ اربعون رجلًا (رواہ ابن ابی شیبہ فی مُصنّفہ عن جابر بن سُمرہؓ و البیھقی والحاکم عن جابر وابن اسحاق عن ابی رافعؓ)

۳۔ اتانی جبرئیل وقال یا محمّد ان اللہ تعالیٰ یحبُّ علیًّا فسجدتُ (رواہ

ابن عدی عن ابی هُریرۃ رض۔

۴۔ اتدرون ما قالت النخلۃ قلنا اللہ ورسولہ اعلم قال صاحت ھذا محمد رسول اللہ ووصیّہ علی ابن ابیطالب (رواہ الصیحانی وابو زکریا عن سیدنا ابی بکر الصدّیق رض)۔

۵۔ اجانا لنبی صلی اللہ علیہ وسلم قضاء علیؑ۔ (رواہ الامام احمد بن حنبل عن ابی سعید رض وعن علیؑ)۔

۶۔ اجلس یا اباتراب۔ (بخاری واحمد عن ابی حازم رض)۔

۷۔ احبّوا علیًا واحبّوا اھل بیتی من ابغض احدا من اھل البیت فقد حرّم علیہ شفاعتی۔ (امام احمد عن انس رض)۔

۸۔ الحق مع علیؑ۔ (ابویعلیٰ والضیاء فی مختارہ عن ابی سعید الخدری رض)۔

۹۔ الحق مع ذا۔ (ابن مردویہ عن عبدالرحمٰن بن سعید رض)۔

۱۰۔ الحق مع علیؑ یزول معہ حیث مازال۔ (ابن مردویہ عن عایشۃ رض)۔

۱۱۔ الحق مع علیؑ وعلیؑ مع الحق۔ (ابن مردویہ عن ابی یسیر الانصاری وام المومنین عایشۃ رض)

۱۲۔ اخی ووزیری ووصیّ وخیر من اخلف بعدی علی ابن ابیطالب۔ (ابن مردویہ عن انس)

۱۳۔ ادعوالی سیّد العرب۔ (حاکم عن عایشۃ رض وجابر رض وابو نعیم عن سیدنا الحسن رض والدارقطنی عن ابن عباس رض)۔

۱۴۔ ادعوالی اخی فدعوا علیا فسترہ بثوب واکبّ علیہ وعلمہ الف باب العلوم (ابن عدی عن ابن عمر رض والدارقطنی عن عائشہ رض)۔

۱۵۔ اذا دخلت امّہ علیٰ ھُبَلٍ لتسجد لہ وھی حاملۃ بہ علا بطنھا فیمنعھا

مِنَ السجود فسمّی علیاً۔ (سبط ابن جوزی فی الخواص الامّۃ عن ابن عباسؓ)

١٦۔ اذا رأیت الرجل لا یحبّ علیؓ فاعلم انّ اصلہ یہودیٌ۔ (محب الطبری عن شریک بن عبداللہ)۔

١٧۔ اذا اذیت علیاً اذیتہ (رسول اللہ) صلی اللہ علیہ وسلم۔ (امام احمد عن سیدنا عمرؓ

١٨۔ الصّدیقون ثلاثۃ خرقیل مومن آل فرعون وحبیب النجار مومن آل یاسین وعلی ابن ابی طالب وھو افضلھما۔ (الطبرانی عن ابن مسعودؓ والامام احمد والدار قطنی والطبری والدیلمی وابونعیم عن ابی لیلیٰؓ وابن عباسؓ)

١٩۔ اعلمھم بما انزل اللہ علیّ علیؓ ابن ابطالب۔ (الدیلمی عن انسؓ)۔

٢٠۔ اعلم امّتی من بعدی علی ابن ابیطالب۔ (دیلمی عن سلمان الفارسیؓ)۔

٢١۔ افرض اھل المدینۃ واقضاھم علیؓ (ابن عساکر عن ابن مسعودؓ)۔

٢٢۔ اقضیٰ امّتی علیؓ۔ (طبرانی فی الصّغیر عن جابرؓ والبغوی عن انسؓ والخوارزمی عن ابی سعیدؓ۔

٢٣۔ اقضاکم علیؓ۔ (احمد والترمذی عن ابی ھریرہؓ)

٢٤۔ اقبل علیؓ یوماً فقال النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا سیّد المسلمین۔ (دارقطنی عن انسؓ)۔

٢٥۔ الزموا علیاً فانہ الفاروق بین الحق والباطل۔ (ابن عبدالبر والدیلمی عن ابی لیلیٰ)

٢٦۔ اَلْآن یدخل سید المسلمین وامیر المومنین وخیر الوصییّن اذ دخل علیؓ۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن انسؓ)۔

٢٧۔ التزمہ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم وقبّلہ وھو یقول بابی انت الوحید الشھید

۲۸۔ الا تستخلف علیًّا والّذی لا الٰہ غیرہ لو بایعتموہ و اطعتموہ ادخلکم الجنّۃ۔ (طبرانی عن عبد اللہ بن مسعودؓ)۔

۲۹۔ اللّٰھُمّ ما اعرف انّ لک عبدًا من ھٰذہ الامّۃ عَبَدک قبلی غیر نبیّک۔ (احمد عن علیؓ)۔

۳۰۔ الا انّ ھذا المسجد لا یحلّ لجُنُبٍ ولا حائض الا النّبی و ازواجہ و علیا و فاطمۃ (بیھقی عن اُمّ سَلمہؓ)

۳۱۔ اللّٰھمّ ھولاء اھلی قال لعلیٍّ و فاطمۃ والحسن والحسین۔ (مسلم عن سعدؓ)۔

۳۲۔ اللّٰھمّ ھٰؤلاء اھل بیتی۔ (نسائی عن سعد والطبرانی عن ام سلمہؓ

۳۳۔ اللّٰھمّ ھولاء اھلی و اھل بیتی۔ (مسلم والحاکم عن سعدؓ والطبرانی عن ام سلمہ

۳۴۔ اَلَسْتُ اولیٰ بکل مومن و مومنۃٍ من نفسہ قالو بلیٰ فقال ھذا ولیُّ من انا مولاہ (ابن ماجہ عن البراءؓ)۔

۳۵۔ الا ترضیٰ ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ غیر انہ لا نبیّ بعدی۔ (احمد ابن ماجہ عن سعدؓ والبخاری ومسلم عن سعدؓ و احمد و البزار عن ابی سعیدؓ)

۳۶۔ اللّٰھمّ اشھد قد بلغت ھذا اخی و ابن عمّی وصھری و ابو ولدی اللّٰھمّ کُبَّ من عاداہ فی النّار۔ ابن النجار عن انسؓ)۔

۳۷۔ اللّٰھمّ ائتنی باحبّ خلقک الیک یاکل معی ھذا الطیر فجاء علیٌ و اکل معہ۔ (رواہ ابو نعیم عن انسؓ و احمد والترمذی والنسائی والحاکم عن انسؓ و احمد و الطبرانی عن سفینۃؓ و النسائی عن عمرانؓ و سعدؓ و ابن النجار و الطبرانی عن ابن

عباسؓ وعن انسؓ وقال الحاکم روی اکثر من ثلاثین عن انسؓ)۔

۴۰۔ اللّٰھم لا تمتنی حتی ترینی علیا۔ (ترمذی عن ام عطیہؓ)۔

۴۱۔ اللّٰھم انصر من نصرہ واخذل من خذلہ۔ (احمد عن البراءؓ والطبرانی عن ابن عمرؓ)۔

۴۲۔ اللّٰھم احب من احبہ وابغض من ابغضہ۔ (احمد عن البراءؓ)۔

۴۳۔ اللّٰھم اھد قلبہ وثبت لسانہ۔ (احمد وابوداود والترمذی وابن ماجہ عن ابی البختری والنسائی عن علیؓ)۔

۴۴۔ اللّٰھم وال من والاہ وعاد من عاداہ۔ (حاکم واحمد عن ابی الطفیلؓ والحاکم والترمذی عن زید بن ارقمؓ)۔

۴۵۔ اللّٰھم انہ کان فی طاعتک وطاعۃ رسولک فاردد علیہ الشمس قالت فرائتھا غربت ثم رائتھا طلعت بعد ما غربت۔ (طحاوی والطبرانی عن اسماء بنت عمیسؓ)

۴۶۔ امرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نسلم علی علیؓ ابن ابیطالب بیا امیر المومنین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ (ابن مردویہ عن سالم مولی حذیفۃ بن الیمانؓ)

۴۷۔ المنذر والھاد رجل من بنی ھاشم۔ (احمد عن علیؓ)۔

۴۸۔ المنذر والھاد علی ابن ابیطالب۔ (ضیاء فی المختارۃ عن ابن عباسؓ)

۴۹۔ المنذر رسول اللہ وانا الھادی۔ (حاکم عن علیؓ)۔

۵۰۔ امرت ان ابلغہ انا ورجل من اھل بیتی۔ (نسائی عن علیؓ)۔

۵۱۔ امرت ان لا ابلغہ (سورۃ البرأۃ) الا انا ورجل منی۔ (احمد عن

سیدنا ابی بکر الصدیق رضؓ)۔

۵۲۔ امرنی اَنْ اُضحّ عنہ فانا اضحی عنہ ابدًا۔ (ترمذی و ابوداؤد عن حنشؓ و احمد و الحاکم عن علیؓ)۔

۵۳۔ اَمَرَ بِسَدّ الابواب الّا باب علیؓ۔ (رواہ النسائی عن سعدؓ و زید بن ارقمؓ و ابن عباسؓ و احمد عن ابن عباسؓ و الطبرانی عن جابر بن سمرۃؓ و احمد عن سعدؓ و الطبرانی عن ناصحؓ)

۵۴۔ اما ترضیٰ ان اکون اخاک۔ (ابن عبد البر عن ابن عمرؓ)۔

۵۵۔ انزلت اٰیۃ التطہیر فی خمسۃ انا و علی و فاطمۃ و الحسنؓ و الحسینؓ۔ (امام احمد بن حنبل عن ابی سعید الخدریؓ)۔

۵۶۔ النظر الیٰ علیؓ عبادۃ۔ (رواہ الطبرانی و الحاکم و الشیرازی عن ابن مسعودؓ و الدارقطنی عن جابرؓ و ابن عدی عن انسؓ و ثوبانؓ و الجندی عن عائشۃؓ و الحاکم عن عمرانؓ و ابن مردویہ عن ابی سعیدؓ و عمرانؓ و ابونعیم عن عائشۃؓ قال السیوطی حدثہ کثیر من الصحابۃ)

۵۷۔ النظر الی وجہ علی عبادۃ۔ (رواہ الخطیب و الدیلمی عن ابی ہریرۃؓ و الطبرانی و ابونعیم و الحاکم عن ابن مسعودؓ و الطبرانی و الحاکم عن عمران بن حصینؓ و ابن عساکر و الحاکم عن ابن عباسؓ و الطبری عن جابرؓ و الحاکم و ابن عساکر عن ابی بکر الصدیقؓ و الخطیب عن عثمانؓ)

۵۸۔ ان علیا مع الحق و الحق معہ لن یزولا حتّٰی یردّا علی الحوض۔ (ابن مردویہ عن ابی ذرؓ)

۵۹۔ اِنّ القراٰن انزل علی سبعۃ احرف ما منہا حرف الا لہ ظہر و بطن و انّ علیًا

مسعودؓ
عندہٗ منہ علم الظاہر وعلم الباطن۔ (ابونعیم فی الحلیہ ص۲۵ عن عبد اللہ بن

۶۰۔ ان الحق معک وعلی لسانک وفی قلبک وبین عینیک (الخوارزمی عن علیؓ)

۶۱۔ ان ابابکر وعمر دخلا علی علیؓ وقال السلام علیک یا امیر المؤمنین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (ابن مردویہ عن سالم مولی علیؓ)۔

۶۲۔ ان تؤمروا علیاً ولا اراکم فاعلین تجدوہ ہادیاً مہدیا یاخذ بکم الطریق المستقیم۔ (احمد عن علیؓ وابونعیم فی الحلیہ عن سیدنا علیؓ وحذیفۃ بن الیمانؓ۔

۶۳۔ ان لک فی الجنۃ قصراً وانک ذو قرنیہا۔ (احمد والنسائی عن علیؓ)

۶۴۔ ان علیاً رایۃ الہدیٰ وامام الاولیاء ونور من اطاعنی۔ (ابونعیم عن ابی برزۃؓ)

۶۵۔ ان فاطمۃ وعلیاً والحسن والحسین فی حضرۃ القدس فی قبۃ بیضاء متفقہا عرش اللہ۔ (ابن عساکر عن ابن عمرؓ)

۶۶۔ ان ہذا اول من اٰمن بی واول من یصافحنی یوم القیامۃ۔ (الطبرانی عن سلمانؓ وابی ذرؓ والبزار عن ابی ذرؓ والعقیلی عن حذیفۃ والبراءؓ)

۶۷۔ ان وصیی ووارثی یقضی دینی وینجز موعدی وخیر من اخلف بعدی۔ (الامام احمد عن سلمانؓ)۔

۶۸۔ ان ہذا لصدیق الاکبر والفاروق ہذہ الامۃ۔ (الطبرانی عن سلمانؓ وابی ذرؓ)

۶۹۔ ان الملائکۃ صلت علی وعلی ابن ابیطالب۔ (النسائی عن علیؓ وابن عساکر عن ابی ذرؓ)

۷۰۔ ان اول من یدخل الجنۃ انا وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین۔ (الترمذی عن علیؓ)۔

۷۱۔ ان علیًّا سبق بالهجرة۔ (الترمذی والطبرانی عن اسامةؓ)۔

۷۲۔ ان علیًّا منی وانا منه وهو ولیُّ کل مومن بعدی۔ (الحاکم والطیالسی و الترمذی عن عمرانؓ)۔

۷۳۔ انّ الجنة لتشتاق الیٰ ثلاثة علیٌّ وعمّار وسلمان۔ (الحاکم والترمذی عن انسؓ)

۷۴۔ ان الله خلقنی وعلیًّا من شجرة واحدة فانا اصلها وعلیٌّ فرعها۔ (الطبرانی عن ابی امامةؓ والخطیب عن علیؑ)۔

۷۵۔ ان وَلّوا علیًّا فتجدوهُ هادیًا مهدیا۔ (الامام عبدالرزاق شیخ البخاری فی جامعه عن حذیفةؓ)۔

۷۶۔ إن استخلف علیا علیکم خلیفةً فتعصوه وینزل العذاب وان تقلوه تجدوه هادیا مهدیا۔ (البزار والحاکم عن حذیفهؓ)۔

۷۷۔ ان وصیّ ووارثی علی۔ (ابو نعیم و الحاکم عن بریدهؓ)۔

۷۸۔ ان علیا وصی ووارثی۔ (الدیلمی والحاکم والعقیلی عن بریدةؓ وسلمانؓ)۔

۷۹۔ انّ السّعید کلّ السّعید حق السعید من احبّ علیًّا فی حیاته وبعد موته (الامام احمد عن فاطمة الزهراء علیها السلام)۔

۸۰۔ ان ابن اخی هذا اخبرنی ان ربه رب السماء والارض امره بهذا الدین الّذی هو علیه والله ما علی هذا الارض علی هذا الدین احد غیر هؤلاء الثلاثة محمّد وعلی وخدیجة۔ (رواه البخاری فی التاریخ والحاکم واحمد عن عفیف الکندی والطبرانی واحمد عن ابن مسعودؓ)۔

۸۱۔ ان علیًّا حمل باب خیبر۔ (ابو یعلی وابن ابی شیبة عن جابر بن سمرةؓ والحاکم عن جابرؓ

۸۲- ان علیا ولیکم بعدی فاحبّ علیا فانہ یفعل ما یومَرُ- (الحاکم والضیاء عن ابن عباسؓ والدیلمی عن بریدہؓ وابی ذر و علیؓ)۔

۸۳- ان اللّٰہ اوحیٰ فی علی انہ امام المتقین- (الدیلمی عن جابرؓ وابن مردویہ وابن قانع عن سعدؓ بن زرارۃ)

۸۴- ان اللّٰہ اوحیٰ الیَّ ان علیا سید المومنین و امام المتقین و قائد غرّ المُحجّلین- (الحاکم والبزاز وابونعیم وابن ابی شیبہ عن سعد بن زرارۃؓ)۔

۸۵- ان قصر علیؓ ما بین قصری و قصر ابراھیم فی الجنۃ- (الحاکم وابن ماجہ عن حذیفۃؓ۔

۸۶- ان اللّٰہ جعل ذریتی فی صلب علیؓ- (الطبرانی عن جابر والخطیب عن ابن عباسؓ)

۸۷- ان اللّٰہ اطلع علی اھل الارض فاختار ابوکِ وبعلکِ (یافاطمۃ)- النسائی عن بریدہؓ والحاکم والطبرانی والخطیب عن ابی ھریرہؓ والطبرانی و الحاکم عن ابن عباسؓ)۔

۸۸- انّ اللّٰہ یثبّت لسانک ویھدی قلبک- (احمد وابوداؤد والطیالسی عن علیؓ

۸۹- ان اللّٰہ مولائی وانا ولی کل مومن ثم اخذ بید علیؓ فقال من کنت مولاہ فھذا مولاہ- (الحاکم عن زیدؓ بن ارقم)۔

۹۰- ان اللّٰہ امرنی بحُبّ اربعۃ واخبرنی انہٗ یحبّھم قلنا من ھم فقال الا انّ علیًّا منھم- (ابن ماجۃ والترمذی وابویعلی والحاکم عن بریدۃؓ)۔

۹۱- ان اللّٰہ حرّم الجنۃ علی من ظلم اھل بیتی اوقاتلھم او اعان علیھم

او سَبَّهم۔ (محب الطبری عن علیؓ)۔

۹۲۔ ان اللّٰہ سیہدی قلبك و یثبت لسانك۔ (رواہ الامام احمد و النسائی عن سیدنا علیؓ)

۹۳۔ ان اللّٰہ خلقنی وعلیا من شجرة واحدة انا اصلہا وعلی فرعہا (رواہ الطبرانی عن ابی امامةؓ والخطیب عن سیدنا علیؓ)

۹۴۔ ان اللّٰہ قد باھی بکم وغفرلکم عامة ولعلی خاصةً۔ (الامام احمد عن فاطمة الزہراء والدیلمی عن ابن عمرؓ)۔

۹۵۔ اِنَّ اللّٰہ یباھی بعلیٍّ کل یومٍ الملائکة المقربین (الدیلمی عن جابر)۔

۹۶۔ اِنَّ اللّٰہ امرنی ان ازوج فاطمة من علیٍّ۔ (الطبرانی عن ابن مسعودؓ)۔

۹۷۔ ان اللّٰہ عہد الیَّ فی علیٍّ انہ رایة الہُدیٰ ومنار الایمان و امام الاولیاء۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)۔

۹۸۔ انی احبُّ لك ما احب لنفسی و اکرہ لك ما اکرہ لنفسی۔ (الترمذی و احمد والطیالسی عن علیؓ)۔

۹۹۔ انہ یمنع المطر عن ھذہ الامة ببغضہم علیٍّ۔ (الدیلمی عن ابن عباسؓ)

۱۰۰۔ انکم لاتفعلوہ وان تفعلوہ تجدوہ ھادیا مھدیا یسلك بکم الطریق المستقیم۔ (الحاکم عن حذیفہؓ)

۱۰۱۔ انَّ زوجكِ اقدم امتی سلامًا واکثرھُم علمًا واعظمھم حلمًا (احمد والطبرانی عن معقل بن یسارؓ والدارقطنی والخوارزمی عن ابی سعیدؓ)

۱۰۲۔ انکم لتذکرون رجلًا کانَ یسمع وطء جبرئیل فوق بیتہ۔ (احمد عن ابن عباسؓ)

۱۰۳۔ انی و ایاکِ و هٰذین و هذا الرّاقد یوم القیامة فی مکان واحد قال الغا طمة (احمد و ابو داؤد و الطیالسی عن علیؓ)

۱۰۴۔ انی و انت و هٰذا النائم و هما لفی مکان واحد یوم القیامة۔ (الحاکم عن ابی سعیدؓ)۔

۱۰۵۔ انه سید المسلمین و ولیُّ المتقین و قائد الغرّ المحجلین۔ (البزاز و ابن نجار و الحاکم عن عبد الله بن سعد بن زرارةؓ)

۱۰۶۔ انک تقاتل علیٰ تاویل القرآن کما قاتلت علیٰ تنزیله۔ (احمد و الحاکم عن ام سلمةؓ و النسائی و الحاکم عن ابی سعیدؓ)۔

۱۰۷۔ انی دافع اللواء غداً الی رجل یحبّه الله و رسوله۔ (احمد عن بریدةؓ و الطبرانی عن ابن عمرؓ و البزار عن ابن عباسؓ)۔

۱۰۸۔ انّما امر النبی صلی الله علیه وسلم علیّاً ان یقرأ سورة البراة دون غیره۔ (النسائی و احمد عن علیؓ و انسؓ)۔

۱۰۹۔ انهم سمعوا تکبیراً من السّماء فی ذالک الیوم و قائلاً یقول لا سیف الا ذو الفقار و لا فتیٰ الّا علیؓ۔ (احمد عن بریدةؓ و ابن عدی عن ابی رافعؓ و القسطلانی و الطبری و السیوطی عن الامام باقرؒ)۔

۱۱۰۔ انی افترضت محبّته علیٰ امتی۔ (الدیلمی عن جابرؓ)۔

۱۱۱۔ انه لا یحبنی الا مومن و لا یبغضنی الا منافق۔ (ابن ماجه و مسلم عن زر بن الحبیش و النسائی عن علیؓ)۔

۱۱۲۔ انک اول المومنین اسلاماً و اول المومنین ایماناً و اعلمهم بالله

واعظمهم عند الله۔ (احمد عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۱۳۔ انه لا یحبك الا مومن ولا یبغضك الا منافق۔ (احمد عن علیؓ والترمذی
عن ام سلمهؓ)۔

۱۱۴۔ انك ستقدم على الله وشیعتك راضین مرضیین۔ (ابن مردویه و
ابو نعیم والدیلمی عن ابن عباس والطبرانی عن سیدنا علیؓ)۔

۱۱۵۔ انك مؤمن مستخلف۔ (الطبرانی عن جابر بن سمرة)۔

۱۱۶۔ انا دار الحکمة وعلیٌّ بابها۔ (الترمذی وابو نعیم وابن مردویه عن ابی سعید

۱۱۷۔ انا مدینة العلم وعلیٌّ بابها۔ (رواه عبد الرزاق والحاکم والمغازلی والبزار
والطبرانی فی الاوسط وابن شاهین وابن عدی والخطیب عن جابرؓ۔ رواه الترمذی
وابن جریر واحمد بن حنبل والحاکم وابن شاذان وابن مردویه وابو نعیم وابن الخطیب و
المغازلی عن سیدنا علیؓ و رواه الحاکم والمزنی واحمد والطبرانی فی الکبیر وابو الشیخ وابن
شاهین وابن مردویه والبیهقی والخطیب وابن المغازلی عن ابن عباسؓ و رواه الطبرانی
والحاکم والعقیلی وابن عدی والدیلمی عن عبد اللهؓ بن عمر۔ امام سیوطی نے قول یحییٰ بن لکھا
ہے کہ حدیث حسن ہے علامہ ماوردی کہتے ہیں کہ اس کو امام احمد بن حنبل نے آٹھ طریقوں سے مناقب میں روایت کیا ہے
اور ابراہیم ثقفی نے سات طریقوں سے اور ابن بطہ نے چھ طریقوں سے امام جعابی نے چھ طریقوں سے ابن شاہین نے
چار طریقوں سے اور خطیب بغدادی نے تین طریقوں سے اس کی روایت کی ہے۔ نقاد فن حدیث امام
یحییٰ بن معین نے بروایات قاسم انباری و خطیب، و علامہ ابن حجر عسقلانی و جمال الدین مزی اس حدیث کو
صحیح کہا اور اس کے رواۃ محمد بن جعفر بغدادی اور ابو الصلت کو ثقہ مانا ہے آخر کتب میں
اس پر تنقید کی گئی ہے نقد صحیح) اعلم امتی من بعدی علیؑ (دیلمی عن سلمان) اعلم الناس باللہ علیؑ

(ابونعیم عن علی) علی باب علی (دیلمی عن ابی ذرؓ) اسی معنی میں منصوص ہیں۔

۱۱۸۔ انا میزان العلم و علی کفتاہ (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

۱۱۹۔ انا المنذر و علی الھاد۔ (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

۱۲۰۔ انا و علی و فاطمۃ والحسن والحسین یوم القیامۃ فی قُبّۃ تحت العرش (رواہ الطبرانی والدیلمی عن ابی موسیٰ)۔

۱۲۱۔ انا اوّلُ من اسلم و صلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ الامام الاعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ عن سیدنا علیؑ علیہ السلام)۔

۱۲۲۔ انا اول رجل صلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ الامام احمد ابن حنبل عن سیدنا علیؑ)۔

۱۲۳۔ انا اول من صلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ النسائی والحاکم عن سیدنا علیؑ)۔

۱۲۴۔ انا یعسوب المومنین۔ (رواہ الدیلمی عن سیدنا الحسنؑ و سیدنا علیؓ)۔

۱۲۵۔ انا خاتم الانبیاء و انت خاتم الاوصیاء۔ (دیلمی عن علیؓ)۔

۱۲۶۔ انا خاتم الانبیاء و انت یا علی خاتم الاولیاء۔ (ابن عساکر عن انس فی تاریخ ذکر عمرابنؓ الخطاب)۔

۱۲۷۔ انا سید ولد آدم و علی سید العرب۔ (ابونعیم عن الامام حسنؑ والحاکم عن جابرؓ و ابنؓ عباس و عائشہؓ والدارقطنی عن ابن عباسؓ)۔

۱۲۸۔ انا سید العالمین وھو سید العرب۔ (رواہ الحاکم والبیہقی عن عائشہؓ

۱۲۹۔ انا و علی حجۃ اللہ علی عبادہ۔ (دیلمی عن انسؓ)۔

۱۳۰۔ انا وھذا حجۃ علی امتی۔ (خطیب عن انسؓ)۔

۱۳۱۔ انا وعلی من شجرۃ واحدۃ۔ (رواہ الحاکم عن ابن عباسؓ والطبرانی والدیلمی والحاکم وابن مردویہ عن جابرؓ)۔

۱۳۲۔ انا وانت من شجرۃ واحدۃ۔ (رواہ الحاکم وابن مردویہ عن جابرؓ)۔

۱۳۳۔ انا وعلی من نور واحد۔ (رواہ العاصمی عن انسؓ والدیلمی عن ابی سعید الخدریؓ)

۱۳۴۔ انا عبد اللہ واخو رسول اللہ وانا الصدیق الاکبر۔ (ابونعیم والنسائی وابن ماجہ والحاکم وابن قتیبۃ عن سیدنا علیؓ)

۱۳۵۔ انا عبداللہ واخو رسول اللہ وانا الصدیق الاکبر لایقولھا بعدی الا کاذب۔ (احمد بن حنبل وابن ابی شیبہ والنسائی عن علیؓ)۔

۱۳۶۔ انا الصدیق الاکبر امنت قبل ان یومن ابوبکر واسلمت قبلہ۔ (رواہ النسائی والعقیلی وابن قتیبہ عن سیدنا علیؓ)۔

۱۳۷۔ انا الفاروق الاعظم لایقولھا بعدی الا کاذب۔ (رواہ الامام ابوحنیفہ والطیالسی والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

۱۳۸۔ انا حرب لمن حاربکم وسلم لمن سالمکم قال لعلی۔ (رواہ الترمذی وابن ماجہ والطبرانی عن زیدؓ بن ارقم)۔

۱۳۹۔ انت تقاتل علی سُنّتی۔ (ابن عدی عن ام سلمہؓ)۔

۱۴۰۔ انت من شجرۃ التی انا منھا۔ (خطیب عن علیؓ)۔

۱۴۱۔ انت منی بمنزلہ ھارون من موسی (رواہ البخاری ومسلم عن سعدؓ واحمد عن معاویہؓ بن ابی سفیان)۔

۱۴۳۔ انت الصدیق الاکبر وانت الفاروق الذی تفرق بین الحق والباطل۔
(رواہ الحاکم عن ابی ذرؓ)

۱۴۴۔ انت اول المسلمین اسلامًا۔ (رواہ الدیلمی عن سعدؓ وابی سعیدؓ وام سلمہؓ واسماء بنت عمیسؓ وجابرؓ)

۱۴۵۔ انت اول المومنین باللہ ایمانًا واوفاھم بعہد اللہ واعظمھم منزلۃ عند اللہ یوم القیامۃ۔ (رواہ الحاکم عن معاذ بن جبلؓ والامام احمد عن سیدنا عمرؓ والدیلمی عن ابی سعیدؓ)۔

۱۴۶۔ انت اول من آمن بی وصدق۔ (رواہ الحاکم والطبری والحاکمی عن علیؓ)

۱۴۷۔ انت سید فی الدنیا وسید فی الآخرۃ۔ (احمد والحاکم والخطیب وابو عمر عن ابن عباسؓ)۔

۱۴۸۔ انت تبین لامتی ما اختلفوا فیہ من بعدی۔ (احمد والحاکم عن انسؓ)۔

۱۴۹۔ اما ترضیٰ انت ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ غیر انہ لا نبی بعدی۔ (رواہ البخاری ومسلم عن سعدؓ واحمد والبزار عن ابی سعید الخدریؓ والطبرانی عن اسماءؓ وام سلمہؓ)۔

۱۵۰۔ انت الصدیق الاکبر۔ (رواہ الدیلمی والطبرانی عن سلمانؓ)۔

۱۵۱۔ انت خیر امتی فی الدنیا والآخرۃ۔ (ابن مردویہ عن ابی رافعؓ)۔

۱۵۲۔ انت ولی فی الدنیا والآخرۃ۔ (رواہ الحاکم والنسائی عن عمرو بن میمون والحاکم عن ابن عباسؓ)۔

۱۵۳۔ انت اخی فی الدنیا والآخرۃ۔ (ابن عبد البر والترمذی والدارقطنی

عن ابن عمرؓ)۔

۱۵۴۔ انت منی وانا منک۔ (بخاری ومسلم والنسائی عن البراءؓ بن عازب واحمد عن سیدنا علیؓ

۱۵۵۔ انت مع الحق والحق معک۔ (ابن مردویہ عن ابی موسیٰؓ)۔

۱۵۶۔ انت وشیعتک فی الجنۃ۔ (رواہ الدارقطنی عن ام سلمہ وله طرق اخر واخرجہ ابن حجر

۱۵۷۔ انت وشیعتک تردون علی الحوض رواءً۔ ابن ماجہ والطبرانی فی الکبیر عن ابی رافعؓ۔

۱۵۸۔ انت امیر المومنین۔ (ابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

۱۵۹۔ انت قسیم النار والجنۃ۔ (رواہ الدیلمی والدارقطنی عن ابی الطفیل والدیلمی عن حذیفہؓ والقاضی عیاض عن الامام الرضاؑ)۔

۱۶۰۔ انت اخی (احمد عن سعیدؓ)۔

۱۶۱۔ انت اخی وانا اخوک۔ (رواہ الطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

۱۶۲۔ انت اخی ووارثی وانت معی فی قصری فی الجنۃ وانت رفیقی۔ (احمد عن ابی اوفیؓ

۱۶۳۔ انت معی فی قصری فی الجنۃ مع فاطمۃ ابنتی وانت اخی ورفیقی۔ (احمد عن زید بن ابی اوفیؓ)۔

۱۶۴۔ انت اخی وصاحبی ووزیری۔ (احمد والنسائی وابن مردویہ عن بریدہؓ

۱۶۵۔ انت یعسوب الدین۔ (رواہ الحاکم عن ابی ذرؓ)۔

۱۶۶۔ انت یا علی ختنی وابو ولدی انت منی وانا منک۔ (النسائی عن زید بن ثابتؓ)

۱۶۷۔ انت اول من آمن بی وانت اول من یصافحنی یوم القیامۃ وانت الصدیق الاکبر وانت الفاروق۔ (بزاز عن علیؓ والعقیلی عن ابن عباسؓ والحاکم عن ابی لیلۃؓ الغفاری۔

۱۶۸۔ انت بمنزلۃ الکعبۃ۔ (دیلمی عن علیؓ وابن عباسؓ وابن الاثیر فی الاسد الغابہ عن علیؓ)۔

۱۶۹۔ اول اھل الجنۃ دخولاً الیھا علی۔ (ابن مردویہ عن جابرؓ۔

۱۷۰۔ اوّل من یدخل الجنۃ انا وانت وفاطمۃ والحسن والحسین۔ (ابن سعد والحاکم عن علیؓ)۔

۱۷۱۔ ولا یبعثن الیھم رجلاً کنفسی۔ (نسائی عن ابی ابن کعبؓ واحمد عن انسؓ وابن ابی شیبہ عن عبد الرحمن بن عوفؓ)۔

۱۷۲۔ اوصانی خلیلی ان اضحی عنہ ابداً۔ (احمد عن علیؓ)۔

۱۷۳۔ اوصیکم بحب ذی قرینھا اخی وابن عمی علی۔ (احمد عن مطلب بن حنطب وابن النجار عن انسؓ)۔

۱۷۴۔ اول من اسلم علیؓ۔ (احمد والحاکم والترمذی والنسائی والطبرانی عن زید بن ارقمؓ)۔

۱۷۵۔ اول من صلّی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی۔ (نسائی والطیالسی عن زید بن ارقمؓ)۔

۱۷۶۔ اول من صلّی مع رسول اللہ علیہ وسلم بعد خدیجۃؓ علیؓ۔ (طیالسی عن ابن عباسؓ)۔

۱۷۷- اول عربی او عجمی صلی مع رسول اللہ علیہ وسلم علی۔ (ترمذی عن ابن عباسؓ)

۱۷۸- اول من اسلم و صلّی مع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا۔ (احمد والنسائی عن علیؓ)

۱۷۹- اولکم واردًا علی الحوض اولکم اسلامًا علی ابن ابی طالب۔ (حاکم وابن عدی والخطیب والحکیم وحارث بن اسامہ عن سلمانؓ)

۱۸۰- اول الناس بی اسلاماً و آخر الناس بی عہداً و اول الناس بی لقیا اخی۔ (عقیلی عن عائشہؓ)۔

۱۸۱- اول ھٰذہ الامۃ ورودًا علی الحوض اولھا اسلامًا علی۔ (ابن مردویہ وابن عبدالبر عن سلمانؓ)۔

۱۸۲- اوحی اللہ الیّ ان ازوّجہ ایاک واتخذہ وصیًّا۔ (دارقطنی عن ابی ایوب الانصاری)۔

اللّٰھمّ ھؤلاء آل فصلّ علی محمد وعلی آل محمّد۔ (ابویعلیٰ والطبرانی والحاکم عن عبداللہ بن جعفرؓ)۔

۱۸۳- ایاک زوّجتک اعلمھم علمًا و اکثرھم حلمًا و اقدمھم سلمًا (دارقطنی عن ابی سعیدؓ الخدری)۔

۱۸۴- بعث علیًّا بعثاً فلمّا قدم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ورسولہ وجبرئیل عنک راضون۔ (طبرانی فی الکبیر عن ابی رافعؓ)

۱۸۵- بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلمت یوم الثلاثا۔ ابویعلی عن علیؓ)۔

۱۸۶- بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین وسلم علی یوم الثلثاء۔ (ترمذی

عن انس رضی اللہ عنہ والطبرانی عن جابر)۔

۱۸۷۔ بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلم علی یوم الثلثاء۔(رواہ البغوی فی المعجم عن انس رضی اللہ عنہ)۔

۱۸۸۔ بعثت غداۃ الاثنین وصلت معی خدیجہ یوم الاثنین فی آخر النھار وصلی علی یوم الثلثاء (رواہ الطبرانی عن ابی رافع رضی اللہ عنہ)۔

۱۸۹۔ بخ بخ یا علی اصبحت مولائی ومولیٰ کل مومن ومومنۃ۔(ابونعیم عن البراء عن سیدنا عمر رضی اللہ عنہ)۔

۱۹۰۔ بخ بخ من مثلک یا ابن ابیطالب یباھی اللہ تعالیٰ بک والملائکۃ۔(ابونعیم فی الحلیۃ عن سیدنا عمر رضی اللہ عنہ)۔

۱۹۱۔ تونی یوم القیامۃ من نوق الجنۃ فترکبھا ورکبتک مع رکبتی حتی ندخل الجنۃ امام احمد بن حنبل عن انس رضی اللہ عنہ)۔

۱۹۲۔ ثلاثۃ ما کفروا باللہ قط مومن آل یٰسین وآسیۃ امرأۃ فرعون وعلی ابن ابیطالب۔(ابن عدی وابن عساکر عن جابر رضی اللہ عنہ)۔

۱۹۳۔ جاء خیر البریۃ انت وشیعتک یوم القیامۃ راضین مرضین۔(ابونعیم وابن مردویہ والدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)۔

۱۹۴۔ جاءنی جبرئیل فقال لن یوذی عنک الا انت او رجل منک (احمد عن سیدنا علی رضی اللہ عنہ)۔

۱۹۵۔ جبرئیل ینادی من مثلک یا علی یباھی اللہ تعالیٰ بک والملائکۃ (ابونعیم عن عمر رضی اللہ عنہ والدیلمی عن جابر رضی اللہ عنہ)

۱۹۶ - جبرئیل عن یمینہ ومیکائیل عن شمالہ لاینصرف حتّی یفتح علیہ۔ (احمد و النسائی والدولابی و ابن جریر عن عمر بن حبشی)

۱۹۷ - حب علی برأة من النفاق (دیلمی عن ابی ذر)

۱۹۸ - حبّ علی عبادة۔ (دیلمی عن ابی ذر و عائشہ)۔

۱۹۹ - حب علی حسنة لاتضر معھا سیئة (دیلمی عن معاذ والخطیب عن انس اخرجہ فی الصواعق)

۲۰۰ - حب علی براة من النار۔ (دیلمی عن المقداد)۔

۲۰۱ - حب علی جواز للنّار۔ (خطیب عن ابن عباس)۔

۲۰۲ - حب علی یاکل الذنوب کما تاکل النار الحطب۔ (دیلمی عن معاذ بن جبل وابن عباس و الملاء عن ابن عباس والطبری وابن حجر عن ابن عباس)۔

۲۰۳ - حب علی یاکل السیئات کما تاکل النار الحطب۔ (خطیب عن ابن عباس)

۲۰۴ - حق علی علی ھذہ الامة کحق الوالد علی الولد۔ (دیلمی عن جابر)۔

۲۰۵ - حق علی علی المسلمین کحق الوالد علی الولد۔ (حاکم عن عمار بن یاسر)

۲۰۶ - حبیبک حبیبی وحبیبی حبیب اللہ۔ (حاکم عن ابن عباس)۔

۲۰۷ - خیر اخوتی علی۔ (دیلمی عن ام المومنین عایشہ والطبرانی و ابن مردویہ عن ابن عباس)۔

۲۰۸ - خیر ھذہ الامة بعدی اولھا اسلاماً علی ابن ابیطالب۔ (طبری عن سلمان)۔

۲۰۹ - خلقت انت و انا من طینة ابراھیم۔ (ابن النجار عن علی)

۲۱۰ - خلقت انا وانت من نور الله۔ (خطیب والزرندی والحموی عن ابن عباسؓ)

۲۱۱ - خلقت انا وعلی من نور واحد ۔ (دیلمی عن سلمانؓ وابن سبع عن علی وعلی الهمدانی عن سلمانؓ والصالحانی والوصابی عن علیؓ)۔

۲۱۲ - دعوا علیا دعوا علیاً ان علیا منی وانا منه وهو ولی کل مومن بعدی (ابن ابی شیبه واحمد عن عمرانؓ والنسائی وابو یعلی والترمذی وابن حبان والحاکم عن عمرانؓ)۔

۲۱۳ - دعا علیا یوم الطائف فانتجاه وقال ما انتجیته ولکن الله انتجاه (ترمذی والنسائی والطبرانی عن جابرؓ وابن مردویه عن انسؓ)۔

۲۱۴ - دخلت الجنة فناولنی جبرئیل تفاحة فانفلقت بنصفین فخرج منها حوراء فقلت لمن انت قالت لعلی۔ (خطیب عن ابی سعید الخدری وقال الخوارزمی لا باس فی اسناده۔

۲۱۵ - ذاك من خیر البشر۔ (احمد عن عقبة بن سعد العوفیؓ)۔

---

ذکر علی عبادةؓ۔ (رواه الطبرانی عن اسماء بنت عمیسؓ والدیلمی عن ابی سعیدؓ وعائشة والخطیب عن علیؓ وابن شاذان عن ابی هریرہؓ والحاکم عن ابن عباس والدولابی عن ابی سعید)

ردّ الشمس علی علیؓ ابن ابی طالب۔ (رواه الامام ابو جعفر الطحاوی وابن شاهین وابن منده وابن مردویه والطبرانی وابن ابی شیبه عن اسماء وابن سمان وابن مردویه وابن شاذان عن ابی هریرة والخطیب وابن شاذان وابن مردویه عن سیدنا علیؓ والدولابی والطبرانی وابن مردویه عن جابر وغیرهم)۔

رجلاً کراراً غیر فرار ۔ (بیہقی والطبرانی عن جابرؓ)۔

رحم اللہ علیا اللھم ادر الحق معہ حیث دار۔ (نسائی بیہقی ترمذی والحاکم عن علیؓ)۔

السابقون ثلاثۃ فالسابق الیٰ موسیٰ یوشع بن نون والسابق الیٰ عیسیٰ صاحب یٰس والسابق الی محمد علی ابن ابیطالب۔ (دیلمی عن عایشۃؓ والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

سلام اللہ علیک یا ابا الریحانتین۔ (الامام احمد والدیلمی عن جابرؓ)۔

سید العرب علی۔ (الحاکم ابو نعیم عن عایشۃؓ)۔

سدوا ھٰذہ الابواب الا باب علی۔ (رواہ الطبرانی عن سعدؓ والحاکم والنسائی واحمد عن زید بنؓ ارقم واحمد عن ابن عمرؓ واحمد عن سعدؓ)۔

سدوا ابواب المسجد الا باب علی۔ (رواہ الطبرانی عن جابر بنؓ سمرۃ واحمد والنسائی عن ابن عباسؓ)۔

سلموا علی من عند اخرھم اکراماً وتجیلاً وتعظیماً۔ (احمد عن علیؓ)۔

شریٰ علیاً نفسہ ولبس ثوبہ ونام مکانہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (الحاکم عن ابن عباسؓ والطیالسی وابی عوانہ واحمد والنسائی عن عمرو بن میمونؓ)

صلیت قبل الناس سبع سنین۔ (رواہ الحاکم عن ابی ذرؓ والنسائی عن علیؓ وفیہ عباد والمنھال فالمنھال روی عنہ البخاری والاربعۃ وعباد وثقہ ابن حبان وغیرہ۔

صلت خدیجۃ یوم الاثنین وصلی علی یوم الثلثاء قبل ان یصلی معی احدؓ من الناس۔ (الامام احمد والطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

صلت الملائکة علیّ وعلی علی سبع سنین (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

صلّی علی ابن ابیطالب معی یوم الثلثاء۔ (الطبرانی عن علیؓ)۔

عدوك عدوی وعدوی عدو اللہ۔ ویلٌ لِمَنْ ابغضك بعدی۔ (رواہ الحاکم والخطیب عن ابن عباسؓ)۔

عبدت اللہ مع رسولہ قبل ان یعبد رجل من ھذہ الامۃ۔ (رواہ البزار والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

علی مولائی ومولی کل مومن ومن لم یکن علی مولاہ فلیس بمومن۔ (ابن السمان عن سیدنا عمرؓ)۔

علی مولیٰ من کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مولاہ۔ (ابن السمان عن سیدنا عمرؓ)۔

علی اخی فی الدنیا والاخرۃ۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)۔

علی منی وانا منہ۔ ابن ابی شیبۃ واحمد عن حبشی بن جنادۃؓ)۔

علی ولی کل مومن بعدی۔ (ترمذی والنسائی وابن ماجہ عن حبشی بن جنادۃؓ)۔

علی منّی بمنزلۃ راسی من بدنی۔ (خطیب عن البراءؓ والدیلمی عن ابن عباسؓ)۔

علی منی بمنزلۃ راسی۔ (دیلمی عن عائشہؓ والملاء عن البراءؓ والخطیب وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

علی منّی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ۔ (رواہ الامام علی الرضا علیہ السلام عن اسماءؓ والملاء عن جابرؓ)۔

علی منّی وانا منہ فقال جبرئیل وانا منکما۔ (احمد والطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

علیؑ اصلی۔ (طبرانی والضیاء عن عبداللہ بن جعفرؓ)۔

علیؑ نفسی۔ (ابن النجار عن عبداللہ بن عمرو والنضیری عن عائشہؓ)۔

علیؑ نظیری۔ (دیلمی وابن عساکر والطبری والخلعی والملاء عن انسؓ)۔

علیؑ اخی۔ (ابن عدی ابن حبان عن جابرؓ وابو نعیم وابن النجار والطبرانی عن انسؓ)۔

علیؑ صاحب سرّی۔ (دیلمی عن سلمانؓ)

علیؑ مقیم الحجّۃ۔ (خطیب عن ابن مسعودؓ)۔

علیؑ ولی اللہ۔ (دیلمی عن علیؓ والخوارزمی عن ابی ذرؓ)۔

علیؑ صفوۃ اللہ۔ (ابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

علیؑ سیف اللہ۔ (رواہ السمہودی فی الخلاصۃ الوفاء عن جابرؓ)۔

علیؑ اسد اللہ۔ (ابو سعد فی الشرف النبوۃ عن ابن عباسؓ)۔

علیؑ امام الاولیاء۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)۔

علیؑ سید الصادقین۔ (سبط ابن الجوزی فی الخواص الامۃ عن ابن عباسؓ)۔

علیؑ صالح المومنین۔ (ابو نعیم وابن ابی حاتم والمتقی عن اسماء)۔

علیؑ عترۃ رسول اللہ۔ (دارقطنی عن معقل بن یسار عن ابی بکر الصدیقؓ)۔

علیؑ وشیعتہ فہم الفائزون یوم القیامۃ۔ (دیلمی وابن عساکر والخوارزمی عن جابرؓ)۔

علیؑ عیبۃ علمی۔ (ابن عدی عن جابر وابن عباس والخوارزمی والشیرازی وعلی المتقی عنہؓ)۔

علیؓ ولیکم بعدی ۔ (نسائی عن بریدہؓ) ۔

علیؓ ولی کل مومن بعدی۔ (نسائی عن عمرانؓ) ۔

علیؓ یعسوب المؤمنین ۔ (طبرانی والنسائی وابن عدی عن علیؓ) ۔

علیؓ یقضی دینی ۔ (بزار عن انسؓ) ۔

علیؓ مولا من کنت مولاہ ۔ (طبرانی والمحاملی عن ابن عباسؓ) ۔

علیؓ یزھر فی الجنۃ ککوکب الصبح لاھل الدنیا ۔ (حاکم وبیھقی ودیلمی عن انسؓ

علیؓ امام البررۃ وقاتل الفجرۃ ۔ (حاکم وابن عساکر عن جابرؓ والثعلبی عن ابن

عباسؓ وابن مردویہ عن حذیفہؓ ۔

علیؓ مع القرآن والقرآن مع علی لن یفترقا حتی یردا علی الحوض ۔ (ابن

ابی شیبہ والحاکم والطبرانی وابویعلی وابن مردویہ وابن عقدہ عن ام سلمہؓ) ۔

علیؓ باب حطۃ من دخل منہ کان مومنا ومن خرج منہ کان کافرا ۔ (دارقطنی

عن ابن عباسؓ) ۔

علیؓ ملئی ایمانا الی مشاشہ ۔ (ابونعیم عن ابن عباسؓ) ۔

علیؓ باب علمی ومبین لامتی ما ارسلت بہ من بعدی ۔ (حاکم والدیلمی وابن

عدی عن ابی ذرؓ) ۔

علیؓ سید شباب العرب ۔ (ابن عساکر عن قیس بن ابی حازمؓ) ۔

علیؓ صاحب حوضی یوم القیامۃ ۔ (طبرانی والدیلمی عن ابی ھریرۃؓ) ۔

علیؓ اقضانا ۔ بخاری والدیلمی عن ابی ھریرۃؓ) ۔

علیؓ خیر البشر من ابی فقد کفر ۔ (رواہ احمد والخطیب عن جابرؓ وابن مردویہ عن

حذیفہؓ والحاکم عن ابن مسعودؓ وابن شاذان عن سیدنا علیؓ)۔

علی خیر البشر من شک فیہ فقد کفر۔ (ابو یعلی الموصلی عن جابرؓ)۔

علی ینجز عداتی ویقضی دینی۔ (ابن مردویہ عن ابی سعیدؓ والدیلمی عن سلمانؓ)۔

علی منی وانا منہ ولا یودی عنی الا انا او علی۔ (ترمذی ونسائی واحمد و الطیالسی عن عمرانؓ وابن شیبہ واحمد وابن ماجہ عن حبشیؓ)۔

علی قسیم النار والجنۃ۔ (دیلمی والدارقطنی عن سیدنا علیؓ)۔

علی اعلم الناس باللہ واعظم الناس حبًا وتعظیمًا لاھل لا الٰہ الا اللہ۔ (ابو نعیم عن سیدنا الحسن بن علیؓ علیہ السلام

علی منی کمنزلتی من ربی۔ (عسکری وابن السمان عن انسؓ وعن ابی بکر الصدیقؓ واخرجہ فی الصواعق۔

علیؓ ممسوسٌ فی ذات اللہ۔ ابونعیم عن کعب بن عجرہ دیلمی عن زید بن ارقمؓ وابن عمرؓ والطبری عن ابن عمرؓ

عنوان صحیفۃ المومنین حب علی ابن ابیطالب۔ (رواہ الطبرانی والخطیب عن انسؓ وابن مندہ عن رافع مولیٰ ام المومنین عائشہؓ۔

عادی اللہ من عاد علیًا۔ (ابن مندہ عن رافعؓ)۔

فاخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیًا وضمہ الیٰ صدرہ (ابن اسحاق عن ابن عباسؓ)۔

فباھی لعلی علی جمیع الخلایق۔ (رواہ السیوطی فی الدر المنثور باب ھجرۃ النبوی

فمن احبہ فقد احبنی ومن احبنی ادخلہ اللہ الجنۃ۔ (احمد عن مطلب بن

بن عبداللہ بن الخطب) ۔

فنزل وجلس لی فقال اصعد علیٰ منکبی فصعدت علی منکبیہ ۔ (احمد و النسائی والحاکم عن سیدنا علیؓ) ۔

فلیتولّ علیّ فانہ لن یخرجکم من ھدیٰ ولن ید خلکم فی ضلال (طبرانی والحاکم وابونعیم عن زید بن ارقمؓ) ۔

فما اکتسب مکتسب مثل فضل علیؓ یھدی صاحبہ الی الھدی ویردہ عن الرّدی ۔ طبرانی عن عمرؓ) ۔

فقال لعلی انت اخی ورفیقی ۔ (ابن مردویہ عن زید بنؓ ارقم) ۔

فلمّا دنیٰ من الحصن خرج الیہ اھلہ فقاتلھم فضربہ رجل من یھود فطرح ترسہ من یدہ فتناول علیؓ باباً کان عند الحصن فترس بہ عن نفسہ فلم یزل فی یدہ وھو یقاتل حتیٰ فتح اللہ علیہ ثمّ القاہ من یدہ حین فرغ فلقد رأیتنی فی سبعۃٍ معی انا ثامنھم نجھد علیٰ ان نقلب ذلک الباب فلم نقلبہٗ (رواہ ابن اسحاق عن ابی رافعؓ) ۔

فحمل علیّ ن الباب یوم خیبر حتیٰ صعد المسلمون ففتحوھا وانہ جُرّب فلم یحملہ اربعون رجلاً ۔ (ابن ابی شیبہ والبیھقی والحاکم عن جابرؓ بن سمرۃ ۔

فنبیٔ النّبی صلے اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلم علیؓ یوم الثلثاء ۔ (حاکم عن انس ؓ) ۔

قسمت الحکمۃ عشر اجزاء فاعطی علی تسعۃ اجزاء والناس جزءً واحدً (دیلمی واحمد عن عبداللہ بن مسعودؓ) ۔

قد رضی اللہ و رضیت اتا منك۔ (ابن اسحاق عن الامام محمد ابن علی بن الحسین بن علی بن ابیطالب)۔

قد امتحن اللہ قلبہ الایمان۔ ترمذی و النسائی عن علیؓ)۔

قد احسنت۔ (مسلم و ابو داؤد عن علیؓ)۔

قل لمن احب علیاً تھیاً للدخول الجنۃ۔ (دیلمی عن ابن عباسؓ۔

قلت یاجبرائیل لمن نبی اللہ ہذہ الجنۃ قال لعلیؓ وفاطمہ۔ طبرانی والعقیلی عن ابن مسعودؓ)۔

قالوا یا رسول اللہ من یحمل رأیتك یوم القیامۃ قال الذی حملھا فی الدنیا علیؓ (ابن حبان عن جابر بن سمرۃؓ)۔

قال فانہ صاحب لوائی فی الدنیا والاخرۃ۔ (خورزمی عن علیؓ۔

قال خیر رجالکم علی وخیر شبابکم الحسن والحسین وخیر نسائکم فاطمہ (خطیب و ابن عساکر عن ابن مسعودؓ)۔

کنت انا وعلی نوراً بین یدی اللہ تعالیٰ قبل ان یخلق آدم باربعۃ الف عام فلمّا خلق اللہ آدم قسم ذلك النور جزئین فجزءً انا وجزءٌ علیؑ (رواہ احمد بن حنبل وابنہ عبد اللہ عن سلمانؓ وابن مردویہ عن علیؓ والخطیب عن ابن عباس والعاصی عن انسؓ وابن عساکر عن سلمانؓ والدیلمی عن سلمانؓ والطائی عن سلمانؓ)۔

کنت انا سالت نبانی واذا سکتُّ ابتداء نی۔ (ابن سعد فی الطبقات عن علیؓ والترمذی والنسائی عن علیؓ)۔

كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال يطلع عليكم رجل من اهل الجنة فدخل علي۔ (احمد عن جابر بن عبد اللهؓ)۔

كنا لنعرف المنافقين ببغضهم عليا۔ (ترمذی والنسائی عن ابي سعيدؓ)۔

كنا نبور اولادنا بحب علي فاذا رأينا احدهم لا يحب عليا علمنا انه ليس منا وانه لغير رشدة۔ (ابن شاذان عن ابي سعيدؓ والجزری عن عبادةؓ)۔

كانت فاطمة يغسله وعلي يسكب الماء بالمجن۔ (بخاری عن سهل بن سعدؓ)

كانت احب النساء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة ومن الرجال عليؓ۔ (ترمذی والنسائی والحاكم عن بريدةؓ)۔

كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من النساء فاطمة ومن الرجال زوجها (ترمذی عن جميع بن عمير التيميؓ)۔

كان ابو بكر يكثر النظر الى وجه علي فسألت عنه عائشةؓ فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم النظر الى وجه علي عبادةٌ۔ (حاكم والديلمی عن ابن مسعودؓ)۔

كان عليؓ اول من اسلم بعد خديجةؓ۔ (ابن عبد البر عن ابن عباسؓ)۔

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا غضب لم يجترئ احد ان يكلمه الا علي۔ (طبرانی والحاكم عن ام سلمةؓ)۔

كان علي لاقرب الناس عهدا برسول الله صلى الله عليه وسلم۔ (احمد والحاكم عن ام سلمةؓ)۔

كانت لي منزلةٌ من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن لاحدٍ من الخلائق

احمد والنسائی عن علیؓ)۔

کانت لی ساعۃٌ من السحر ادخل فیہا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
(احمد عن علیؓ)۔

لقد صلت الملائکۃ علیَّ وعلی علیٍّ سبع سنین وذلک انہ لم یصل معنا رجل غیرہ۔ (خطیب عن ابی ایوبؓ الانصاری)۔

لقد صلت الملائکۃ علیَّ وعلی علی سبع سنین۔ (ابن عدی عن انسؓ وابن عساکر عن ابی ذرؓ)۔

لقد صلت الملائکۃ علیَّ وعلی علیٍّ لانّا کنّا نصلی ولیس معنا احدٌ غیرنا۔
(الخلعی عن ابی ایوبؓ)۔

لقد عبدتک قبل ان یعبدک احدٌ من ھٰذہ الامۃ۔ (طبرانی عن علیؓ)۔

لقد عاتب اللہ اصحاب محمد فی غیر موضع وما ذکر علیاً الا بخیر۔ (طبرانی و ابن ابی حاتم عن ابن عباسؓ اخرجہ ابن حجر فی الصواعق)۔

لاتقل ھٰذا فھو اولی الناس بکم بعدی یعنی علیؓ۔ (طبرانی فی الکبیر عن وھب بن حمزہ وعن بریدہؓ)۔

لابعثن الیکم رجلا منی اوکنفسی۔ (ترمذی نسائی ابن ابی شیبہ عن عبدالرحمٰن بن عوف والنسائی عن ابیؓ)۔

لایحب علیا منافق ولایبغضہ مومن۔ (مسلم عن علیؓ واحمد والترمذی عن ام سلمہؓ)

لاعطین الرایۃ غداً رجلاً یفتح اللہ علی یدیہ یحب اللہ ورسولہ ویحبہ اللہ ورسولہ۔ (بخاری ومسلم عن سھل بن سعدؓ وعن سلمہؓ بن الاکوع ومسلم عن ابی ھریرہؓ)

لا تقع فی علی فانه منی وانا منه وهو ولیکم بعدی ۔ (ابن ابی شیبہ عن بریدہؓ)
لاعطین الرائۃ غدا رجلاً یحب اللہ ورسوله ویحبه اللہ ورسوله ویقاتل جبرئیل عن یمینه ومیکائیل عن یساره ۔ (نسائی والحاکم واحمد عن الامام حسن علیہ السلام)
لا بعثن رجلا یحب اللہ ورسوله لا یخزیه اللہ ابدًا ۔ (احمد والنسائی وابن جریر عن عمرو بن میمون والنسائی عن ابن عباسؓ) ۔
لا بعثن رجلاً یحبه اللہ ورسوله لیس بفرار ۔ (احمد عن علیؑ وابن اسحاق عن سلمہؓ) ۔
لادفعن لوائی الی رجل لم یرجع حتی یفتح اللہ علیه ۔ (ابن الاثیر فی اسد الغابہ عن عبد اللہ بن بریدہؓ) ۔
لا یحبه الا مومن ولا یبغضه الا منافق ۔ (احمد عن مطلب بن عبد اللہ بن حنطبؓ)
لا ینبغی ان اذهب الا وانت خلیفتی ۔ (ابن اسحاق عن علیؓ) ۔
لا تشکوا علیًا فواللہ نه لاخیشن فی ذات اللہ ۔ (ابونعیم ابن اسحاق والحاکم عن ابی سعید) ۔
لا تسبوا علیًا فانه مخشوشن فی ذات اللہ ۔ (طبرانی ابونعیم والدیلمی عن کعب ابن عجرہ وابی ہریرہؓ وزید بن الخالدؓ) ۔
لا یبقی مومن الا وفی قلبه وُدّا بعلی واهل بیته ۔ (سلفی عن محمد بن علی عن علیؓ)
لا یجوز الصراط احدًا الا من کان معه براۃ بولایۃ علیؑ ۔ (ابو علی الحداد فی معجم عن علیؓ)

لایجوز الصراط احداً الامن کتب له علی الجواز۔ (خطیب والحاکم عن انس رضؓ وابن السمان عن ابی بکر الصدیق رضؓ)۔

لایجوز الصراط الاومعه براة بولایة علیؓ۔ (الخوارزمی عن انس رضؓ والحاکمی عن علی رضؓ)۔

لاابقانی اللہ بارض لست فیھا یا ابا الحسن۔ (حاکم عن سیدنا عمر رضؓ)۔

لایحل لاحد ان یجنب فی ھذا المسجد غیری وغیرک۔ (بزاز عن سعد رضؓ و ابن مردویه عن علی رضؓ والترمذی عن ابی سعید)۔

لایحل لاحد ان یطرق ھذا المسجد جنبا غیری وغیرک۔ (ترمذی عن ابی سعید رضؓ)

لایحل لاحد ان یستطرقه جنباً غیری وغیرک۔ (ترمذی عن عطیه)

لایبغضنا احدٌ ولایحسدنا احدٌ الاذید یوم القیامة بسیاط من نار۔ (طبرانی عن الحسن بن علی رضؓ بن ابیطالب رضؓ)۔

لایبغضنا اهل البیت رجل الا ادخله اللہ النار۔ (احمد وابن حبان والحاکم عن ابی سعید رضؓ)۔

لم یکن اذن لاحد ان یمر فی المسجد ولایجلس فیه جنباً الا علیؑ۔ (اسماعیل المالکی عن عبد اللہ بن حنطب)۔

لو اجتمع الناس علی حب علی بن ابی طالب لما خلق اللہ النار (دیلمی عن طاؤس عن ابن عباس)۔

لانه یحل لك فی المسجد مایحل لی۔ (ابن ابی شیبه عن ام سلمه رضؓ وابن منیع عن جبیر)۔

لکل نبی وارث وعلیؓ وارثی ووصئی ۔(دیلمی عن سلمانؓ و البغوی عن بریدہؓ
لایحبک الامومن ولا یبغضک الامنافق۔ (مسلم ترمذی والنسائی وابن
ماجہ عن سیدنا علیؓ)
لک فی الجنۃ احسن منہا ۔ (حاکم واحمد عن سیدنا علیؓ)۔
لو ان السمٰوٰت والارض وضعتا فی کفۃٍ ووزن ایمان علی فی اخراج
ایمان علیؓ۔ دیلمی والخوارزمی وابن السّمان عن سیدنا عمر والدیلمی عن ابن عمرؓ
لولا علیؓ لھلک عمرؓ ۔ (احمد عن ابی ظبیان عن سیدنا عمرؓ وابو عمر عن سعید بن
المُسیّب عنہ)
لو انّ امتی ابغضوک اکبّھُم اللہ علیٰ وجوھھم فی النار۔ (عبداللہ بن احمد
فی الزوائد وابو نعیم والطبرانی وابن عساکر وابن عدی عن جابرؓ)۔
لما اسریٰ بی الی السماء دخلت الجنۃ فرایت فی ساق العرش مکتوباً
لا الٰہ الّا اللہ ایدتہ بعلیؓ۔ (طبرانی وابن ابی الحمراءؓ وابن عدی عن انسؓ)
المبارزۃ علی یوم الخندق افضل من اعمال اُمتی الی یوم القیامہ ۔ (حاکم
والدیلمی عن ابن مسعودؓ)۔
لحمہ من لحمی ودمہ من دمّی ۔ (دیلمی والعقیلی عن ابن عباسؓ وابن عساکر
عن ابن مسعودؓ اخرجہ السیوطی۔ فی التاریخ)۔
ما اعلم فیھا الاما قال علی۔ (حاکم عن زید بنؓ ارقم)۔
ما انا سددتھا ولا انا فتحتھا بل اللہ فتحھا وسددھا (طبرانی عن عبداللہ
بن عباسؓ)۔

ما انا اخرجتك وما انا اسكنته ولكن الله اسكنه۔ (طبرانی عن علیؓ)۔

ما انا اخرجتکم وا دخلته بل الله ادخله واخرجکم۔ (طبرانی عن سعدؓ بن ابی وقاص)

ماتریدون عن علی ماتریدون عن علی ماتریدون عن علی ان علیا منی وانا منه وهو ولی کل مومن بعدی۔ (ترمذی والحاکم عن عمران بن حصینؓ)۔

ما اکتسب مکتسب مثل فضل علیؓ یهدی صاحبه الی الهدٰی ویرده عن الردٰی۔(طبرانی عن سیدنا عمرؓ)۔

ما بامری سددتها ولا بامری فتحتها (عقیلی عن انسؓ)۔

ما انا سددت ابواب بکم وفتحت باب علی ولکن الله فتح باب علی و سد ابوابکم۔ (بزاز عن علیؓ)۔

ما انا امرت باخراجکم ولا باسکان هٰذا الغلام ان الله هو امربه۔ نسائی عن سعد بنؓ ابی وقاص)۔

ما اعرف احدًا من هٰذه الامة عبدالله بعد نبینا غیری عبدت الله قبل ان یعبد احدٌ من هٰذه الامة۔ (نسائی واحمد والطبرانی عن سیدنا علیؓ

مامن نبی الا وله نظیر فی امته وعلیؓ نظیری۔(طبرانی والخلعی عن انسؓ)۔

ما سألت لنفسی شیئًا الاقد سألت لك مثله۔ (نسائی عن علیؓ)۔

ما اعلم رجلا کان احب الی رسول الله صلے الله علیه وسلم من علی۔ (نسائی والحاکم عن ابن عمر وعائشۃ)۔

ما رائت رجلا احب الی النبی صلے الله علیه وسلم منه۔ (حاکم ونسائی عن ابن عمر وعن عائشۃؓ)۔

مارمدت منذ تفل النبی صلے اللہ علیہ وسلم فی عینی۔ احمد عن علیؓ)۔

مادعوت لنفسی بشیٔ الا دعوت لک بمثلہ۔ (نسائی عن سیدنا علیؓ)۔

ماتریٰ فی رجل یحبہ اللہ ورسولہ۔ (ترمذی عن البراء بنؓ عازب)۔

ماذکر اللہ علیًا الا بخیر۔ طبرانی وابن ابی حاتم عن ابن عباسؓ اخرجہ فی الصواعق۔

ماعلمنا ان احدًا من ہٰذہ الامۃ بعد النبی صلے اللہ علیہ وسلم ازھد من علی

(الامام احمد عن ابن شہاب الزہری)۔

ما انتجیتہ ولکن اللہ انتجاہ۔ (طبرانی والنسائی والترمذی عن جابرؓ وابن

مردویہ عن انسؓ)۔

ماکنّا نعرف المنافقین الا ببغضھم علیًا۔ (ترمذی عن ابی سعیدؓ واحمد والترمذی

عن جابر والحاکم عن ابی ذرؓ)۔

ماسألت اللہ من الخیر الا سئلت لک مثلہ وما استعذت باللہ من الشر

الا استعذت لک مثلہ۔ (محاملی فی امالیہ وابو نعیم والدیلمی عن عبداللہ

ابن الحارث بن جزءؓ)۔

مانزل فی احدٍ من کتاب اللہ تعالیٰ مانزل فی علی۔ (ابن مردویہ وابن

عساکر والطبرانی عن ابن عباسؓ)۔

مانزلت اٰیۃ الا وقد علمت فیما نزلت واین نزلت ان ربّی وھب لی قلبا

عقولًا (ابن سعد وابو نعیم عن علیؓ)۔

ما انزل اللہ یا ایھا الذین اٰمنوا الا وعلیؓ امیرھا واشرفھا۔ (طبرانی وابن ابی

حاتم واحمد وابن عبد البر عن ابن عباسؓ وابو نعیم عن ابن عباسؓ مرفوعًا)۔

من طیب ان احدًا یسالنی عن النفس۔ (ابن النجار عن عمرؓ و بن العاص)۔

مثلی مثل شجرۃ انا اصلها و علی فرعها و الحسن و الحسین ثمرتها۔ (ابن مردویہ عن علیؑ)۔

مثل علی فی الناس مثل قل هو اللّٰه احدٌ فی القرآن۔ دیلمی عن حذیفہؓ)۔

مثله کمثل باب حِطّۃٌ من دخله فغفرت له الذنوب۔ (دارقطنی عن عباس بن عبد المطلب رضی اللّٰه عنہ۔

مثل علیؑ فی هٰذه الامۃ کمثل الکعبۃ النظر الیها عبادۃ والحج الیها فریضۃٌ (دیلمی وابن الاثیر عن سیدنا علیؑ وابن عباسؓ)۔

من اراد ان ینظر الی آدم فی علمه و نوح فی فهمه وابراهیم فی حلمه ویحیٰی فی زهده وموسیٰ فی بطشه فلینظرُ الی علی ابن ابی طالب۔ (طبرانی والحاکم والقزوینی والخطیب والحاکی والملاء عن ابی الحمراء وابن عباس وابن مردویہ عن الحارث الاعور وابن شاهین والدیلمی عن ابی سعیدؓ الخدری وقال السیوطی لا باس فیه)۔

من سرہ ان ینظر الی اعظم الناس منزلۃً واقربهم مودۃً وافضلهم حالاً واعظمهم غنیً فلینظر الی علی ابن ابی طالبؑ (دارقطنی وابن السمان عن سیدنا ابی بکر الصدیقؓ

من مات من امتی وهو یبغض علیًّا مات یهودیًا او نصرانیًا۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن الحکیم بن بهز عن ابیه عن جده)۔

من لم یقل علیٌّ خیر الناس فقد کفر (رواه الحاکم عن ابن مسعود و الخطیب

عن جابر والخطیب عن سیدنا علیؑ)۔

من اذی شعر قومی فقد اذانی ومن اذانی فقد اذا اللہ لابن عساکر عن سیدنا علیؓ والطبرانی عن ابن عمرؓ)۔

من مات علی حبّ ال محمد مات شہیدًا ۔(ابو اسحاق الثعلبی عن جریر بن عبداللہ

من احبک فقد احبنی وحبیبی حبیب اللہ ۔حاکم والخطیب عن ابن عباسؓ)

من حسد علیًا فقد حسدنی ومن حسدنی فقد کفر۔(ابن مردویہ عن انسؓ)

من ینقص علیًا ینقصنی۔ (دیلمی عن بریدہؓ)۔

من اذی علیًا فقد اذانی۔(بخاری والحاکم واحمد عن عمر بن شاؤس الاسلمی وابویعلیٰ والبزاز عن سعدؓ)۔

من احب علیا فقد احبنی ومن احبنی فقد احب اللہ۔ (طبرانی عن ام سلمہؓ والحاکم عن سلمان)۔

من فارقک یا علیؑ فقد فارقنی ومن فارقنی فقد فارق اللہ۔(احمد والحاکم عن ابی ذرؓ)۔

من اطاع علیا فقد اطاعنی ومن عصی علیًا فقد عصانی۔

من فارق علیًا فقد فارقنی ومن فارقنی فارق اللہ۔(طبرانی عن ابی ذرؓ)۔

من سب علیًا فقد سبّنی فقد سب اللہ (نسائی والحاکم واحمد عن ام سلمہؓ

من سرّہ ان ینظر الیٰ آدم فی علمہ والیٰ نوح فی تقواہ والیٰ ابراھیم فی حلمہ والیٰ موسیٰ فی بطشہ والیٰ عیسیٰ فی عبادتہ فلینظر الی علیؑ۔(رواہ عبد الرزاق وابوحاتم عن ابی ھریرۃؓ وابن شاھین عن ابی سعیدؓ والحاکم فی التاریخ عن ابی الحمراءؓ

من احب علیا فقد احبنی ومن ابغض علیا فقد ابغضنی۔ حاکم عن سلمان
من احبک فی حیاۃ منی فقد قضیٰ نحبہ ومن احبک فی حیاۃ منک بعدی
ختم اللّٰہ لہ بالامن والایمان ومن احبک ولم یزل امنہ یوم الفزع۔
(رواہ الطبرانی عن ابی عمرؓ)۔
من مات وھو یبغضک یا علیؑ مات میتۃ جاھلیۃ یحاسبہُ اللّٰہ بما عمل
فی الاسلام۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)۔
من احبک فحبّی احب فان العبد لا ینال ولایتی الا بحبک۔ (دیلمی عن ابن عباس)
من یرید ان یحیی حیاتی ویمیت مماتی ویسکن الجنۃ التی وعدنی ربی فلیتول
علی۔ (طبرانی والحاکم وابو نعیم عن زید بن ارقمؓ)۔
من احب ان یتمسک بالقضیب الاحمر الذی غرسہ اللّٰہ بیمینہ فی جنۃ
عدن فلیتمسک بحب علیؑ۔ (دارقطنی والدیلمی والشیرازی عن زید بن ارقمؓ وزر
عن البراء وابو نعیم عن حذیفہؓ)۔
من کنت نبیہ فعلیٌ ولیہٗ (دیلمی عن سمرہ بن جندبؓ و بریدہؓ)۔
من کنت ولیہٗ فعلی ولیہٗ۔ (نسائی عن بریدہؓ والدیلمی عن زید بن ارقم
احمد والحاکم عن بریدہؓ)۔
من کان اللّٰہ ورسولہ ولیہٗ فعلیٌ ولیہٗ۔ (نسائی عن سعدؓ بن ابی وقاص الزہری
من یکن اللّٰہ ورسولہ مولاہ فان ھذا مولاہ۔ الطبرانی عن جریرؓ بن عبداللّٰہ
من زعم انہٗ امن بی وبما جئت بہ وھو یبغض علیا فھو کاذب ولیس بمومن
(ابن المغازلی والخوارزمی فی المناقب عن ابن مسعودؓ)۔

من لم يعرف حق عترتي والانصاري لاحد ثلاث اما منافق او لزينة واما لغير طهور يعني حملته امه على غير طهور - (ابو الشيخ في الثواب وابن عدي في الكامل والبيهقي في الشعب عن علي اخرجه السيوطي في احياء الميت -

من مات وفي قلبه بغض عليؑ فمات يهوديًا او نصرانيًا - الديلمي عن معاوية بن جيدة

من امن بي وصدقني فليتول عليؑ فان ولايته ولايتي وولايتي ولاية الله (طبراني عن محمد بن ابي عبيدة بن محمد بن عمار بن ياسر عن ابيه عن جده عن عمار) -

من ناصب عليا على الخلافة بعدي فهو كافر وقد حارب الله ورسوله (رواه الامام ابو المويد الموفق المكي المعروف باخطب الخوارزمي وابن المغازلي عن ابي ذر رض) -

| | |
|---|---|
| من كنت مولاه فعلي مولاه<br>رواه اكثر من خمس وثلاثين صحابي وطرقه نيف واربعون | رواه الطبراني عن حذيفة واحمد والحاكم عن ابن عباس<br>والترمذي والطبراني عن ابي الطفيل والنسائي واحمد و<br>الطبري وابو نعيم والضياء والحاكم والترمذي عن |

زيد بن ارقم والطبراني والنسائي والترمذي واحمد وابن حبان والحاكم عن بريدة واحمد والطبراني عن ابي ايوب الانصاري واحمد عن البراء وعن علي واحمد والبيهقي وابو يعلى وابن ماجه وابو نعيم والطحاوي والحاكم عن البراء بن عازب والديلمي عن بريده وزيد بن ارقم والطبراني والحاكم عن زيد بن ارقم وابن راهويه وابن جرير وابن ابي عاصم وابن ماجه عن علي وابو بكر بن ابي شيبة عن ابن عمر وعثمان بن ابي شيبة والنسائي عن جابر بن عبد الله وابو نعيم عن جندب ومالك بن الحويرث وابن قانع عن حبشي بن جنادة والطبراني عن جرير بن عبد الله

وابن عقدہ عن زید بن شرجبیل الانصاری ابو نعیم عن سعدؓ والخطیب عن انسؓ و
احمد وابن حبان وابن منصور عن ابن عباسؓ۔ قال الطحاوی ھذا حدیث صحیح الاسناد
وقال الذہبی صح بعد کثیرا من طرقہ۔ اقول بل ھو متواترؒ۔
من آمن بی و بولایۃ علی فھو معی فی الجنۃ۔ (دیلمی عن عمار بن یاسر)۔
من احبنی واحب ھذین وابا ھما وامھما کان معی فی درجتی یوم القیامۃ
(احمد والطبرانی والترمذی والدیلمی عن علیؓ)۔
من ھؤلاء الذین وجبت علینا مودتھم قال علی وفاطمۃ وابنا ھما (طبرانی فی
والحاکم وابن ابی حاتم والبغوی عن ابن عباسؓ)۔
من قاتل علیا علی الخلافۃ فاقتلوہ کائنا من کان۔ (امام احمد ابن حنبل فی المسند
والدیلمی عن ابی ذرؓ واخرجہ المناوی)
مودۃ علیؓ عبادۃ۔ (دیلمی عن ابی ذرؓ)۔
محمد حبیب اللہ وعلیؓ ولی اللہ۔ (دیلمی عن سیدنا علیؓ)۔
مرحبا بسید المسلمین وامام المتقین۔ (دیلمی وابن مردویہ عن انسؓ وعن
النواس بن سمعانؓ)۔
مکتوب علی باب الجنۃ لا الہ الا اللہ ایدتہ بعلیؓ۔ (عقیلی عن جابرؓ و
الطبرانی والخطیب عن جابرؓ)۔
نزل فی علی ثلاث مائۃ آیات فی القرآن۔ (خطیب وابن عساکر والطبرانی عن
ابن عباسؓ)۔
نزلت النبوۃ علیّ یوم الاثنین وصلی معی علی یوم الثلثاء۔ (طبرانی عن علیؓ)۔

نزلت انما یرید اللہ فی النبی وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین۔ (طبری والطبرانی عن ابی سعیدؓ)۔

نزلت ھٰذا الاٰیۃ ندع ابناءنا وابناءکم دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیا وفاطمہ وحسنًا وحسینا فقال اللھم ھولاء اھلی۔ (مسلم فی الصحیح عن سعد)

نزلت انما یرید اللہ فی خمسۃ فی وفی علی والحسن والحسین وفاطمۃ۔ (طبرانی وابن جریر عن ابی سعیدؓ)۔

نزلت انما یرید اللہ فی خمسۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیؓ وفاطمہؓ والحسنؓ والحسینؓ۔ (احمد عن ابی سعید الخدریؓ)۔

نزلت انما یرید اللہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لفاطمۃ ائتنی بزوجك وابنیك فجاءت بھم فالقی علیھم کساء فدکیا ثم وضع یدہ علیھم وقال اللھم ھٰؤلاء اھل بیتی فاجعل صلوٰتك وبرکاتك علی محمد وعلی ال محمد انك حمید مجید قالت ام سلمہ فرفعت الکساء لادخل معھم فجذبہ من یدی وقال انك علی خیرٍ (احمد فی مسندہ والطبرانی فی الکبیر عن ام سلمہؓ)۔

نزلت ھٰذہ الاٰیۃ فی رسول اللہ وعلی وفاطمۃ وحسن وحسین۔ (طحاوی عن ام سلمہؓ)

نزلت قل لا اسئلکم علیہ اجرًا الا المودۃ فی القربیٰ قالوا یارسول اللہ من ھٰؤلاء الذین وجبت علینا مودتھم قال علی وفاطمۃ وولداھا۔ (ابن المنذر وابن ابی حاتم والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

نعم الاب ابوك ابراھیم ونعم الاخ اخوك علی ناداني منادٍ من وراء حجاب السابعۃ (بیھقی عن علیؓ)

نزلت الذین ینفقون اموالھم باللیل والنھار سراً وعلانیۃ فی علی ابن ابی طالب کانت لہ اربعۃ دراھم فانفق (رواہ عبد الرزاق وعبد بن حمید وابن جریر والطبرانی عن ابن عباسؓ)۔

نزلت انما انت منذر ولکل قوم ھاد فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا المنذر وعلی الھاد۔ (ابن ابی حاتم والطبرانی والحاکم وابن مردویہ والضیاء عن علی و ابن عباسؓ)۔

نزلت افمن کان علی بینۃٍ من ربہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیؓ بینۃٌ من ربہٖ وانا شاھد منہ (ابن مردویہ وابن عساکر عن علی)۔

نزلت عشر ایات من براۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل وقال لن یودی عنک الا انت او رجل منک۔ (ابو الشیخ وعبد اللہ بن احمد حنبل وابن مردویہ عن علیؓ)۔

نزلت ان الذین امنوا وعملوا الصالحات سیجعل لھم الرحمٰن وداً فی علی ابن ابیطالب۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن البراءؓ والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)

نزلت وتعیھا اذنٌ واعیۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی انت واعیۃ ۔ (ابن جریر وابن ابی حاتم وابن مردویہ عن بریدہؓ وابو نعیم و عن ابن عباسؓ)۔

نزلت وصالح المومنین بعدُ ذٰلک ظھیر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھو علی ابن ابیطالب۔ (ابن ابی حاتم عن علیؓ وابن مردویہ وابن عساکر عن ابن عباسؓ واسماءؓ)۔

نام علیؑ علی فراشہ صلی اللہ علیہ وسلم لما ھاجر الی المدینۃ۔ (احمد عن ابن عباس)

واللہ ما نزلت اٰیۃٌ الا وقد علمت فیما نزلت واین نزلت وعلی من نزلت۔ (ابن سعد فی الطبقات عن ابی الطفیل عن سیدنا علیؑ)۔

واللہ ما یبغضک احدٌ الا وقد شارکت امّہ فی اباہ۔ (الخطیب عن ابن عباس وقال السیوطی ضعیف)۔

واللہ انّی لاخوہ و ولیّہ وابن عمّہ و وارثہ فمن احقّ بہ منّی۔ (حاکم والنسائی عن ابن عباسؓ والحاکم عن علیؓ)۔

واللہ ما انا ادخلتہ واخرجتکم بل اللہ ادخلہ واخرجکم۔ (نسائی عن سعدؓ)

ویبعث فاطمۃ والحسن والحسین علی ناقتین وعلیؑ علی ناقتی وانا علی البراق۔ (ابو الشیخ والخطیب عن ابی ھریرہ والحاکم عن ابن عباسؓ والطبرانی و ابن عساکر والحاکم عن ابی ھریرہؓ)۔

واخی علی علی ناقۃ من نوق الجنۃ وبیدہ لواء الحمد۔ (شاذان فی الفضائل عن علیؑ)

وتکسی ثوبین ابیضین فتقوم معی طبرانی فی الاوسط وابو نعیم عن علی)۔

وانت یا علی ظھیرًا (ابن عساکر عن حذیفہ والخطیب عن علی)۔

ویعطی علیؑ عصًا عوسج من الشجرۃ التی غرسھا اللہ بیدہ فی الجنۃ فیقال زد الناس عن الحوض۔ طبرانی عن ابی سعید وابن عساکر والحکیم عن ابن عباسؓ

والسابق الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم علی۔ (طبرانی وابن مردویہ عن ابن عباسؓ والدیلمی عن عایشہؓ)۔

واللہ استحقّ لہٗ منی۔ (حاکمی عن ابن عباس واخرجہ ابن حجر)۔

وھذا علی اخی وصاحبی یوم القیامہ ۔(خطیب والعقیلی عن عبداللہ بن عمرو)
والذی بعثنی بالحق ما اخترتک الا لنفسی ۔ (احمد عن عبداللہ بن ابی اوفی) ۔
واللہ لیبعثن اللہ علیکم رجلا منکم امتحن اللہ قلبہ الایمان ۔ (نسائی والحاکم عن علیؓ) ۔
وھذا علی لحمہ لحمی ودمہ دمی ھذا امیر المومنین وسید المسلمین وعیبتہ علمی ۔ (ابونعیم والخوارزمی عن علیؓ وابن عباسؓ) ۔
ورثت ابن عمی دون عمی ۔ (نسائی والبیھقی عن علیؓ) ۔
واللہ ما سددت شیئا وما فتحتہ ولکن امرت بشئ فاتبعتہ ۔ (نسائی والحاکم والضیاء عن محمد بن جعفر بن ابیطالب)
والذی بعثنی بالحق لقد وجدتک سیدا فی الدنیا وسیدا فی الاخرۃ لا یبغضنہ الا منافق ۔ (طحاوی فی مشکل الاثار عن عمرانؓ) ۔
وقفوھم انھم مسئولون عن ولایۃ علیؓ ۔ (ابن مردویہ عن ابن عباسؓ والدیلمی عن ابی سعیدؓ) ۔
ھذا سیف اللہ المسلول ۔ (ابو سعید فی الشرف النبوۃ عن ابن عباسؓ و السمھودی عن جابرؓ) ۔
ھذا اول من یصافحنی یوم القیامۃ ۔ (ابن ابی شیبہ واحمد والحاکم وابو نعیم عن ابن عباسؓ) ۔
ھذا الصدیق الاکبر ۔ (شاذان عن علیؓ) ۔
ھذا ولیی والمؤدی عنی وال اللہ من والاہ ۔ (نسائی عن سعدؓ)

هٰذا الصدیق الاکبر وهٰذا الفاروق الامۃ وهٰذا یعسوب المؤمنین۔
(حاکم عن ابی ذرؓ والطبرانی والدیلمی عن سلمانؓ)۔

هل فیکم احداً قال النبی صلی اللہ علیه وسلم انت قسیم النار والجنۃ
یوم القیامۃ غیری قالوا اللّٰهم لا۔ (دارقطنی عن علیؓ)۔

هو اول عجمی اوعربی صلی مع النبی صلی اللہ علیه وسلم وهو الذی غسّله
وادخله فی قبره۔ (حاکم عن ابن عباسؓ)۔

هی احب الیّ منك وانت اعز منها علیّ۔ (نسائی والبیهقی عن علی والحاکم
عن ابی هریرة بلفظ اٰخر)۔

یا ام سلیم ان علیا لحمه من لحمی ودمه من دمّی وهو منی بمنزلة هارون
من موسیٰ۔ (عقیلی عن ابن عباس)۔

یا علی لك سبع خصالٌ لا یحاجك فیها احدٌ یوم القیامۃ انت اول المؤمنین
باللہ ایمانا واوفاهم بعهد اللہ واقومهم بامر اللہ وارافهم بالرعیۃ
واقسمهم بالسّویّۃ واعلمهم بالقضیۃ واعظمهم مزیۃ یوم
القیامۃ۔ (ابو نعیم عن معاذ بنؓ جبل وابی سعیدؓ الخدری)۔

یا علی لا یبغضك من الرّجال الا منافق ومن حملته اُمّه وهی حائضۃٌ
(دیلمی عن ابن عباسؓ وعلی وابن الاثیر فی الاسد الغابه)۔

یا انس اوّل من یدخل علیك بهذا الباب امیر المؤمنین وسید المسلین
وخاتم الوصیّین اذ جاء علیّ۔ (دیلمی عن انسؓ)۔

یا معاشر المهاجرین والانصار احبوا علیا بحبّی واکرموه بکرامتی۔

(دیلمی عن ابن عمر)

یا ابا بکر انما یعرف الفضل لاهل الفضل الا ذو فضل۔ (دیلمی عن ابی سعید رض عسکری و ابن شمان و الخطیب عن انس رض)۔

یا محمد ان ربک یقراء السلام علیک و یقول لک علیؑ منک بمنزلۃ ھارون من موسیٰ قال لہ جبرئیل۔ (امام علی الرضاء عن اسماء بنت عمیس فی المسند)

یا علی انک اول من یقرع باب الجنّۃ فتدخلھا بغیر حساب بعدی۔ (امام علی رضا عن سیدنا علی و الدیلمی و ابن المغازلی و القاضی عیاض عن خذیفۃ)۔

یا علی انت صفیئ و امینی۔ (نسائی عن نافع بن عجیز رض عن ابیہ و عن علی رض)

یا علی ان لک کنزاً فے الجنۃ و انکَ ذو قرنیھا۔ (بزاز و الطحاوی و ابو نعیم و ابن ابی شیبۃ و احمد و الحاکم عن علیؑ)۔

یا علی لو ان امتی ابغضوک لکبھم اللہ علی مناخرھم فے النار۔ (عبد اللہ بن احمد فے الذوایدو ابو نعیم و الطبرانی عن جابر رض)۔

یا علی ان ولیت من امرھا شیئاً فارفق بھا (ای ام المومنین عایشۃ رض)۔ (حاکم عن ام سلمہ)۔

یا علی ستقاتلک الفئۃ الباغیۃ و انت علی الحق فمن لم ینصرک یومئذ فلیس منّی۔ (ابن عساکر عن عمار بن یاسر رض)۔

یا ابا لیلیٰ سیکون من بعدی فتنۃ فاذا کان ذلک فالزم علی ابن ابیطالب (ابو نعیم عن ابی لیلیٰ الانصاری)۔

يا علی انت اعلم الناس باللہ واعظم الناس حبا وتعظیما لاھل لا الہ الا اللہ ۔
(ابو نعیم عن علی)۔

یا عایشہ اذا سرّکِ ان تنظری الیٰ سید العرب فانظری الیٰ سید العرب
(خطیب عن سلمۃ بن کھیل عن عایشۃ رض)۔

یا ایھا الناس لا تشکوا علیاً فواللہ انہ لاخیشن فی ذات اللہ عزوجل و
فی سبیل اللہ۔ (احمد والحاکم وابو نعیم عن ابی سعید رض)۔

یا علی ان جبرئیل زعم انہ یحبّک قال وقد بلغت ان یحبنی جبرئیل قال
نعم ومن ھو خیرٌ من جبرئیل اللہ عزّوجل یحبك۔ (رواہ الحسن بن سفیان
عن ابی ضحاك رض الانصاری)۔

یا علی یدكَ فی یدی تدخل معی یوم القیامۃ حیث ادخل ۔ (ابو نعیم
وابن عساکر عن سیدنا عمر رض)۔

یا عمر ھل رایت دابۃ الجنّۃ تاکل الطعام وتشرب الشراب وتمشی فی
الاسواق ھٰذہ دابۃ الجنّۃ واشار الی علیؑ (طبرانی عن عمرو بن الحمق رض)۔

یا علی فانطلق بھا ففتح اللہ خیبر علی یدیہ ۔ (احمد عن بریدہ رض)۔

یا علی البشر حیاتك وموتك معی ۔ (طبرانی عن علی)۔

یا علی خلقت انا وانت من شجرۃ واحدۃ ۔ (ابن عدی عن جابر رض)۔

یا علی لو ان امتی ابغضوك اکبھم اللہ علی وجوھھم فی النّار ۔ ابن عدی) عن جابر رض

یا علی لیس فی القیامۃ راکب غیرنا ۔ (شاذان عن علیؑ)۔

یا علی سالت اللہ ان یطھر مسجدی لك ولذریتك من بعدك (ابو نعیم) عن ابن عباس رض

یا علی اَصلیّت العصر قال لا قال اللھم اردد الشمس علیٰ علیّ فرجعت الشمس علیہ بعد ما غابت۔ (شاذان والطحاوی عن اسماء بنت عمیسؓ)۔
یا علی انت تبین لامتی ما اختلفوا فیہ من بعدی۔ (حاکم والدیلمی عن انسؓ)
یا علی انت اخی فی الدنیا والاخرۃ۔ (ترمذی عن ابن عمرؓ)۔
یا علی انت معی فی الجنۃ انت معی فی الجنۃ انت معی فی الجنۃ۔ احمد عن ابن عمرؓ
یا علی لا یحل یجنب فی ھذا المسجد غیری وغیرک۔ (بزاز والترمذی عن سعدؓ وابی سعیدؓ)۔
یا علی انت تقتل علی سنّتی۔ (ابن عدی عن علیؓ)۔
یا علی انت منی بمنزلہ ھارون من موسیٰ غیر انہ لا نبی بعدی۔ (بخاری ومسلم والطبرانی عن سعدؓ)۔
یا علی انت ولیّ کلّ مومن بعدی۔ (ابوداؤ والطیالسی والخطیب و الحاکم والنسائی عن عمر بن میمون عن علیؓ)۔
یا علی انک مومّر مستخلفٌ وانک مقتولٌ (بزاز والطبرانی عن جابر بن سمرہؓ)
یا علی انت صاحب سرّی۔ (دیلمی عن سیدنا علی)۔
یا علی لا یحبک الا مومن ولا یبغضک الا منافق۔ (مسلم عن ام سلمہؓ)۔
یا علی انت سید فی الدنیا و سید فی الاخرہ۔ (حاکم والدیلمی عن ابن عباسؓ)
یا انس اول من یدخل علیک من ھٰذا الباب فھو امیر المومنین وسید المسلمین وخاتم الوصیین۔ (ابونعیم عن انسؓ والطبرانی وابن مردویہ عن انسؓ وابی رافعؓ)
یا علی ادع بصحیفۃ و دواۃ فاملی فکتب علی و شھد جبرئیل۔ (الخلال

عن عطیه عن ابی سعید الخدریؓ)۔

یا علی معک یوم القیامۃ عصیً من عصا الجنۃ تذود بہا المنافقین عن حوضی۔ (طبرانی فی الصغیر عن ابی سعیدؓ)۔

یا علی انکَ لسید المسلمین ویعسوب المومنین (طبرانی عن ابی ذرؓ وابن عساکر عن سلمانؓ)۔

یا انس انطلق وادع لی سید العرب۔ (طبرانی عن ابی لیلیؓ)۔

یا معشر الانصار الا ادلکمْ علی ما ان تمسکتم لن تضلوا بعدی ابدًا ھٰذا علی فاحبوہ بحبی واکرموہ بکرامتی فان جبرئیل امرنی با الذی قلت لکم عن اللہ۔ (ابونعیم، الطبرانی عن الامام الحسنؑ)۔

یا علی ان کنت ولیت الامر بعدی فاخرج اھل النجران من جزیرۃ العرب (احمد عن علی)۔

یا علی ما کنت اُبالی من مات من امتی وھو یبغضک مات یھودیًا او نصرانیًا۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ مرفوعًا)۔

یا علی ما اجاعک قال انی لم اکلت مُنْذُ کذا وکذا فقال ابشرک بالجنّۃ۔ امام ابوحنیفہ عن ام ھانیؓ)۔

یا علی ان اللہ قد غفرلک ولذریتک وولدک۔ (دیلمی عن ابی ایوب الانصاریؓ)

یا علی انکَ لَسیّد المومنین۔ (ابن عساکر عن سلمانؓ والطبرانی عن ابی ذرؓ

یا علی ان اول من ینشق عنہ الارض یوم القیامۃ انا وانت معی ومعک لواء الحمد۔ (الخطیب والرافعی عن علی)۔

یا علی الا ترضیٰ ان منزلتك مقابل منزلتی۔ (طبرانی عن عبد اللہ بن ابی اوفیٰ
یا علی اللہ و رسولہ وجبریٔیل راضون عنك۔ (طبرانی فی الکبیر عن ابی رافع)
یا علی لم یشم رائحة الجنة من لم یوالك۔ (دیلمی عن علیؓ)۔
یا علی انت صاحب لوائی فی الدنیا والاخرة۔ (دیلمی عن ابی سعیدؓ)۔
یا علی انت قسیم النار والجنة۔ (دار قطنی عن ابی الطفیل والدیلمی وعیاض عن حذیفہؓ)۔
یا انس ھٰذا حجة اللہ علی خلیقة۔ (دیلمی عن انسؓ)۔
یا انس ھذا المُقبل حجتی علیٰ امتی یومَ القیامة۔ (النقاش عن انسؓ)۔
یا علی مُدّ یدك فی یدیَ تدخل معی یوم القیامة حیث ادخل (طبرانی فی الکبیر وابن عساکر والدیلمی عن سیدنا عمرؓ)۔
یا عمار ان رئت علیاً سلك وادیًا وسلك الناس وادیًا غیرہ فاسلك انت مع علی۔ (دیلمی عن عمار بن یاسرؓ)۔
یا ابا برزة علیٌ امینی یوم القیامة۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)۔
یا محمد انی خلقتك وعلیًّا من نوری۔ (الخوارزمی عن ابی سلیمان الراعی مرفوعًا)
یا علی انت وشیعتك تردون علی الحوض رواءً وان عدوك یردونَ علی ظماء مقمحین۔ (طبرانی عن علیؓ)۔
یا علی اما انك ستلقی بعدی جُھْدًا۔ حاکم عن ابن عباسؓ)۔
یا علی ان الامتہ ستغدر بك بعدی۔ (حاکم عن علیؓ)۔
یا علی ان اللہ قد غفرلك ولوالدیك ولاھلك ولشیعتك۔ (دیلمی عن

سیدنا علیؓ و ابو ایوب الانصاری)۔

یا علی تعلم القرآن۔ (دیلمی عن علیؓ)۔

یا علی ادنُ منّی وضع خمسک فی خمسی انا وانت من شجرة انا اصلها وانت فرعها۔ (دیلمی عن جابر رضی اللہ عنہ)۔

یا انس اذا کان یوم القیامة ونصبَ الصراط علی شفر جهنم لم یجُز علیه الا من معه کتاب ولایة علی ابن ابیطالب۔ (ابوالحسن ابن المغازلی فی المناقب عن انس رض)۔

یا علی لا یبغضکَ من الرجال الا منافق او من حملته امُّه وهی حائض ولا یبغضکَ من النساء الا السَلَقْلَق۔ (دیلمی عن علیؓ)۔

یا علی کذب من زعم انه یحبنی ویبغضک۔ (سمہودی فی فضل الشرفین عن علیؓ)۔

یا ابا برزة علی ابن ابیطالب امینی غدًا فی القیامة وصاحب رائتی فی القیامة علی مفاتیح خزائن رحمة ربی۔ (ابونعیم فی الحلیة ص۲۲ عن انسؓ)

قال علی ابن ابیطالب علیہ السلام

نحن النجباء وافراطنا افراط الانبیاء وحزبنا حزب اللہ وحزب الفئة الباغیة حزب الشیطن ومن سوّی بیننا وبین عدونا فلیس منّا (امام احمد بن حنبل عن علی اخرجه فی جواهر العقدین)




حدیث انا مدینة العلم وعلی بابها | رواه عبد الرزاق والحاکم والمغازلی والبزار والطبرانی فی الاوسط ابن شاهین وابن عدی والخطیب عن جابر بن عبد الله رضی الله عنہ

رواه الترمذی وابن جریر واحمد ابن حنبل والحاکم وابن شاذان وابن مردویه وابونعیم والخطیب وابن المغازلی عن علی ابن ابیطالب علیه السلام۔

رواه الحاکم والجمال المُزنی واحمد ابن حنبل والطبرانی فی الکبیر وابوالشیخ فی السنة وابن السقا وابن شاهین وابن مردویه والبیهقی والخطیب وابن المغازلی عن ابن عباس رض

رواه الطبرانی والحاکم والعقیلی وابن عدی والدیلمی عن عبد الله بن عمر رضی الله عنهما

قال القاسم بن عبد الرحمن الانباری سألت یحی عن هذا الحدیث۔ فقال صحیحٌ (تهذیب الکمال) قال القاسم سألت یحیٰ بن معین عن حدیث ابی الصلت انا مدینة العلم فقال هو صحیحٌ (ابن حجر فی التهذیب) روی الخطیب فی التاریخ ان ابن معین سئل عن حدیث ابن عباس انا مدینة العلم فقال هو صحیح (سیوطی فی جمع الجوامع) وروی الخطیب فی تاریخه باللفظ المذکور من حدیث ابی معاویه الضریر وقال قال القاسم سألت یحی عنه فقال هو صحیح وقال الشوکانی فی الفوائد المجموعة واجیب عن ذالك بان محمد بن جعفر البغدادی قد وثقه یحی وان ابا الصلت وثقه ابن معین والحاکم وقد سئل ابن معین عن هذا الحدیث فقال هو صحیحٌ۔

(۱) قال عبد الرزاق ثنا سفیان الثوری عن عبد اللہ بن عثمان بن خیثم عن عبد الرحمن بن بهمان التیمی قال سمعت جابر بن عبد اللہ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

انا مدینۃ العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیات الباب

عبد الرزاق۔ ثقۃ ثبت حافظ من اوعیۃ العلم احد الائمۃ الاعلام (تقریب)۔

سفیان الثوری۔ امیر المومنین فی الحدیث۔ ثقۃ حافظ فقیہ امام حجۃ (تقریب)

عبد اللہ بن عثمان بن خیثم۔ ثقۃ صالح الحدیث وثقہ ابن معین والعجلی والنسائی وابن سعد۔ (تہذیب التهذیب)

عبد الرحمن بن بهمان التیمی۔ مدنی مقبول (تقریب) وثقہ ابن حبان والعجلی (تهذ)۔

(۲) قال الحاکم ثنا ابو العباس محمد بن یعقوب ثنا محمد بن عبد الرحیم الهروی ثنا ابو الصلت عبد السلام بن صالح ثنا ابو معاویۃ الضریر عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

انا مدینۃ العلم وعلی بابها فمن اراد المدینۃ فلیات الباب

ابو الصلت عبد السلام۔ قال الحاکم سمعت ابا العباس محمد بن یعقوب یقول سمعت العباس بن محمد الدوری یقول سألت یحیٰ عن ابی الصلت فقال ثقۃ قال الذهبی فی المیزان رجل صالح وثقہ یحی وقال ابن رشاح الکندی سمعت یحی یصدقہ قال ابن حجر ابو الصلت ثقۃ صدوق وقد افرط العقیلی فیہ وقال السیوطی ثقۃ وثقہ یحیٰ بن معین۔

ابو معاویۃ الضریر۔ ثقۃ احفظ الناس لحدیث الاعمش (تقریب) ثقۃ ثبت (میزان)۔

قال العباس الدوری سئلت یحیٰ بن معین عن ابی الصلت الهروی فقال ثقۃ فقلت الیس قد حدث عن ابی معاویہ عن الاعمش انا مدینۃ العلم فقال قد حدث به محمد بن جعفر الفیدی وهو ثقۃ مامون وقال صالح جزرہ قلت لابن معین ابا الصلت یروی حدیث انا مدینۃ العلم فقال قد رٰی ـ هذا ذاك الفیدی عن ابی معاویۃ ـ

قال الحاکم حسین بن فهم بن عبد الرحمٰن ثقۃ مامون حافظ ـ

محمد بن یحیی بن الضریس ثقۃ ثبت قاله العلائی ـ

محمد بن جعفر الفیدی ثقۃ ثبت مقبول وثقہ ابن معین

قال السمعانی ـ ابو الحسین محمد بن احمد بن تمیم القنطری صدوق وقال محمد ابن الفوارس کان فیه لین ـ

ابو العباس محمد بن یعقوب الاصم الامام الثقۃ محدث المشرق (تذکرۃ الحفاظ) مات فیها محدث خراسان ومسند العصر ابو العباس الاصم (قال الذهبی فی العبر) وقال السیوطی فی الطبقات ابو العباس الاصم الامام المفید الثقۃ المحدث المشرق محمد بن یعقوب ـ

(۳) قال الترمذی ثنا اسماعیل بن موسی الفزاری عن محمد بن الرومی عن شریك بن عبد اللہ عن سلمۃ بن کهیل عن سوید بن غفلہ عن ابی عبد اللہ الصنابحی عن ابی الحسین علی ابن ابیطالب قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابها ـ

قال ابن حجر فی الصواعق اخرج البزاز والطبرانی فی الاوسط عن جابر بن عبد اللہ والطبرانی والحاکم والعقیلی وابن عدی عن ابن عمر والترمذی والحاکم

عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا وفی روایۃ فمن اراد العلم فلیات الباب وفی اخری عند الترمذی عن علی انا دار الحکمۃ وعلی بابھا۔

قال السیوطی فی النکت البدیعات حدیث ت ک انا مدینۃ العلم وعلی بابھا اوردہ من حدیث علی وابن عباس وجابر قلت حدیث علی اخرجہ الترمذی والحاکم وحدیث ابن عباس اخرجہ الحاکم والطبرانی وحدیث جابر اخرجہ الحاکم۔

(۱) اسماعیل موسی السدی الفزاری ابو محمد صدوق ویخطئ رمی بالرفض قال النسائی لیس بہ باس وقال مطین کان صدوقا وثقہ ابن حبان (تقریب) روی عنہ ابوداؤد والترمذی والبخاری ومسلم وابن خزیمہ وابوعروبہ قال ابوحاتم صدوق وقال النسائی لیس بہ باس مات ۲۴۵ھ (میزان)۔

(۲) محمد بن عمر بن الرومی۔ ھو ممن رواہ البخاری فی غیر الصحیح وثقہ ابن حبان وقال ابوزرعہ فیہ لین وقال ابوداؤد ضعیف۔

(۳) شریک بن عبداللہ النخعی ابوعبداللہ الکوفی الحافظ الصادق احد الائمۃ وقال معویۃ بن صالح عن ابن معین صدوق ثقۃ قال ابویعلی سمعت یحیی بن معین یقول شریک ثقۃ وقال سعدیہ سمعت عبداللہ بن المبارک یقول شریک اعلم بحدیث الکوفیین من سفیان وقال ابوحاتم شریک صدوق وقال النسائی لیس بہ باس وقد اخرج مسلم لشریک متابعۃ مات ۱۷۷ھ (میزان)

سلمۃ بن کھیل الحضرمی ابویحیی الکوفی ثقہ (تقریب)۔

سوید بن غفلۃ ابوامیۃ الجعفی من کبار التابعین قدم المدینۃ یوم دفن

النبی صلے اللہ علیہ وسلم وکان مسلماً فی حیاتہ (تقریب)

ابو عبد اللہ الصنابحی عبد الرحمٰن بن عسیلہ ثقۃ من کبار التابعین (تقریب)

وقد روی سوید بن سعید ابو محمد الھروی الانباری عن شریک عن سلمۃ عن الصنابحی عن علی قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابہا

وسوید بن سعید ھو شیخ مسلم احتج بہ مسلم وروی عنہ البغوی وابن ماجہ وکان صاحب حدیث وحفظ وھو صادق فی نفسہ ھو صحیح الکتاب قال ابو حاتم صدوق وقال البغوی کان من الحفاظ وقال صالح جزرہ صدوق الا کان اعمٰی وقال الدارقطنی ثقۃ الخ (میزان)۔

وقال ابن جریر ھٰذا خبر عندنا صحیح سندہ وقد وافق علیا فی روائۃ ھٰذا الجزع عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم غیرہ۔

٦ وقال ابن جریر ثنا محمد بن اسماعیل الضراری ثنا ابو الصلت ثنا معاویہ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلے بابہا فمن اراد المدینۃ فلیات الباب۔

محمد بن اسماعیل الضراری الرازی ابو صالح صدوق (تقریب)۔

قال المتقی وقفت علی تصحیح ابن جریر الحدیث علی فے تھذیب الاثار مع تصحیح حاکم الحدیث ابن عباسؓ فاستخرت اللہ وجزمت بارتقاء الحدیث من مرتبہ الحسن الی مرتبۃ الصحۃ۔

(٦) قال الامام ابو الحسن ابن شاذان ثنا اسحٰق بن مروان ثنا ابی عامر بن کثیر الزاح عن ابی خالد عن سعد بن طریف عن الاصبغ بن نباتہ عن علی

قال قال رسول الله صلے الله علیہ وسلم انا مدینة العلم وعلی بابها فمن
اراد المدینة فلیات بابها۔

(۷) قال الخطیب اخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الله ثنا محمد بن المظفر
ثنا ابوجعفر الحسین بن حفص الخثعمی ثنا عباد بن یعقوب ثنا یحییٰ بن البشر الکندی
عن اسماعیل بن ابراهیم المدنی عن ابی اسحاق عن الحارث عن علی وعن عاصم
بن ضمرة عن علی قال قال رسول الله صلے الله علیہ وسلم انا مدینة العلم وعلی بابها

(۸) قال الخطیب اخبرنا الحسین بن علی الضمیری ثنا ابراهیم بن احمد بن
ابی حصین محمد بن عبد الله ابوجعفر الحضرمی ثنا جعفر بن محمد البغدادی ثنا
ابومعاویة عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلے
الله علیہ وسلم انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد المدینة فلیات الباب

(۹) قال الخطیب ثنا علی بن ابی علی قال ثنا محمد بن المظفر ثنا احمد
بن عبد الله ابن شابور ثنا عمر بن اسمٰعیل بن مجالد ثنا ابو معاویه عن الاعمش
عن مجاهد عن ابن عباس الخ۔

(۱۰) قال الخطیب ثنا محمد بن احمد بن رزق نا ابوبکر مکرم القاضی ثنا
القاسم بن عبد الرحمٰن الانباری ثنا ابو الصلت ثنا ابومعاویه عن الاعمش عن
مجاهد عن ابن عباس الخ۔

(۱۱) قال الخطیب ثنا ابو طالب یحیٰی بن علی الاسکری اخبرنا ابوبکر ابن
المقری ثنا ابو الطیب محمد بن عبد الصمد الدقاق ثنا احمد بن عبد الله ابوجعفر
المکتب اخبرنا عبد الرزاق ثنا سفیان عن عبد الله بن عثمان عن عبد الرحمٰن

بن جمان قال قال جابر بن عبد اللہ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا فمن اراد العلم فلیات الباب۔

(۱۲) قال ابن المغازلی حافظ ابو الحسن علی بن محمد بن الطیب الجلابی ثنا محمد بن احمد بن عثمان نا ابو الحسن محمد بن المظفر بن موسی بن عیسٰی نا الباغندی محمد بن محمد بن سلیمان ثنا محمد بن مصفّا ثنا حفص بن عمر العدنی ثنا علی بن عمرو عن ابیہ عن جریر عن علی قال الخ۔

(۱۳) وقال ابن المغازلی اخبرنا ابو غالب محمد بن احمد بن سھل ثنا ابو طاھر بن ابراھیم بن عمر بن یحی ثنا محمد بن عبید اللہ ابن محمد بن عبید اللہ بن الخنطب حد ثنا احمد بن محمد بن عیسٰی ثنا محمد بن عبد اللہ بن عمر بن مسلم الصفار ثنا ابو الحسین علی بن موسی الرضا قال ثنی ابی عن ابیہ جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ علی بن الحسین عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ الخ۔

(۱۴) وقال المغازلی اخبرنا ابو القاسم الفضل بن محمد بن عبد اللہ الاصبھانی ثنا ابو سعید محمد بن موسٰی بن الفضل بن شاذان ثنا ابو العباس محمد بن یعقوب الاصم۔ ثنا محمد بن عبد الرحیم الھروی ثنا ابو الصلت ثنا ابو معاویہ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا من اراد المدینۃ فلیات الباب۔

(۱۵) قال الامام ابو الحسن علی الجزری الشھیر با بن الاثیر فی اسد الغابہ انباء نا زید بن الحسن بن زید ابو الیمن الکندی قال انباء نا ابو منصور زریق

ابنانا احمد بن علی بن ثابت ابنا نا محمد بن احمد بن رزق ابنانا ابو بکر بن مکرم بن احمد القاضی ثنا القاسم بن عبد الرحمن الانباری ثنا ابوالصلت ثنا معاویہ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۶) قال البیھقی فی المعرفۃ اخبرنا ابوالحسین محمد بن الحسین بن داود العلوی قال ثنا محمد بن محمد بن سعد الھروی ثنا محمد بن عبد الرحمن النیسابوری قال ثنا ابوالصلت قال ثنا ابومعاویۃ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۷) وروی الحافظ ابن النجار بطریق علی بن موسی الرضا عن ابیہ عن جدہ جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ علی بن الحسین عن ابیہ عن جدہ علی ابن ابی طالب قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۸) وروی الحافظ ابن مردویہ عن علی قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا من اراد العلم فلیات الباب۔

(۱۹) روی الحافظ ابن مردویہ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا من اراد المدینۃ فلیات ببابھا۔

(۲۰) قال السیوطی فی قول الجلی فی فضائل علی الحدیث السادس عشر عن علی قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا اخرجہ ابونعیم فی المعرفۃ۔

(۲۱) قال الماوردی حدیث انا مدینۃ العلم الخ رواہ احمد بن حنبل

من ثمانیة طرق ورواہ ابراهیم الثقفی من سبعة طرق ورواہ ابن بطة من ستة طرق والحافظ الجعابی من ستة طرق وابن شاهین من اربعة طرق والخطیب من ثلثة طرق۔ (یقول ما وردی حدیث انا مدینة العلم چتیس طریقوں سے مروی ہے)

وروی الشمس الدین الداؤدی حدیث انا مدینة العلم وعلی بابها رواہ احمد بن حنبل من ثمانیة طریق (امام احمد ابن حنبل نے اس کی ۸ طریقوں سے روایت کی ہے)

وقال السبط ابن الجوزی فی تذکرة الخواص حدیث انا مدینة العلم رواہ احمد فی الفضائل۔

قال ابن عبد البر فی الاستیعاب وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیأت من بابه۔

قال السیوطی فی تاریخ الخلفاء واخرج الترمذی والحاکم عن علی ابن ابیطالب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث انا مدینة العلم وعلی بابها هٰذا حدیث حسنٌ علی الصواب۔

# حدیث نور

تحفۂ اثنا عشریہ کی یہ عبارت مندرجہ صفحہ (۲۲۴) کنت انا وعلی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ قبل ان یخلق آدم باربعۃ عشر الف عام فلما خلق اللہ آدم قسم ذالک النور جزئین فجزءٌ انا وجزءٌ علی ابن ابیطالب۔ یہ حدیث موضوع ہے سارے اہل سنت اس پر متفق ہیں۔ وفی اسنادہ محمد ابن المروزی قال یحیٰی بن معین ھُوَکذابٌ وقال الدارقطنی متروکٌ ولم یختلف احد من کذبہ اس کی اسناد محمد بن خلف مروزی سے ہے جس کو یحیٰی بن معین نے کذاب کہا ہے اور دارقطنی نے متروک کہا اور کسی نے اس کے جھوٹ میں اختلاف نہیں کیا ہے ویروی عن طریق آخر وفیہ جعفر ابن احمد وکان رافضیاً غالیاً کذاباً صناعاً وکان اکثر مایضعُ فی قدح الصحابۃ وسبّھم الخ دیکھکر مجھے سخت تعجب ہوا حالانکہ امام احمد بن حنبل مسند المحدثین نے اپنی تصنیف المناقب میں اس کی یوں روایت کی ہے ثنا عبد الرزاق عن معمر عن الزھری عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کنت اناوعلی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ تعالیٰ قبل ان یخلق آدم باربعۃ الاف عام فلما خلق آدم قسم ذالک النور جزئین فجزءٌ انا وجزءٌ علی۔ اس کے کل راوی ثقہ صدوق فقیہ حجۃ ائمہ حدیث اور متورع ہیں۔ ان راویوں میں کہیں پر بھی محمد بن خلف یا احمد کا بیٹا جعفر نہیں۔ پھر اس حدیث کو صاحب تحفہ کا موضوع

ثھوانا العجب ثم العجب ہے۔

(۱) امام احمد ابن حنبل ثقہ۔حافظ۔فقیہ۔حجت۔اور بے مثل امام حدیث ہیں۔

(۲) امام عبدالرزاق مشہور حفاظ۔ثقہ صدوق و عدول ہیں۔

(۳) معمر بن راشد اعلام ثقات۔ثبت۔صدوق اور امام ہیں۔

(۴) محمد بن شہاب الزہری عَلَم حفاظ فقیہہ۔ثقہ و ثبت اور امام فن حدیث ہیں۔

(۵) خالد بن معدان تابعی جلیل۔ثقہ۔متورع۔فقیہہ اور حافظ الحدیث ہیں۔

(۶) زاذان ابو عمر الکندی تابعی کبیر۔ثقہ صدوق اور عدول ہیں صدہا صحابہ کی شاگردی کی ہے

(۷) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ صحابی جلیل القدر ہیں۔بالجملہ کل کے کل راوی امام بخاری و مسلم کے متفقہ راوی ہیں۔

حضرت احمد بن حنبل کے علاوہ اوروں نے بھی ملا محمد بن خلف مروزی اور جعفر بن احمد بن بیان کے اس حدیث کی روایت کی ہے۔چنانچہ:۔

۱۔ امام احمد بن حنبل کے فرزند عبداللہ نے زوائد مسند میں حدثنا الحسن ثنا احمد بن المقدام العجلی ثنا فضیل بن عیاض ثنا ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان انہ قال سمعت حبیبی و قرۃ عینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ سے اس حدیث کی روایت کی ہے۔

۲۔ امام ابو بکر ابن مردویہ نے کتاب مناقب میں بالفاظ حدثنا اسحاق بن محمد بن علی ثنا احمد بن ذکریا ثنا ابو طھمان عن محمد بن خالد عن الحسین بن اسمٰعیل بن حماد بن ابی حنیفۃ الامام عن ابیہ عن جدہ عن زیاد بن المنذر عن الامام الباقر عن ابیہ عن جدہ الحسین عن علی انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم الحدیث روایت کی ۔

(۳) امام ابو بکر خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے صفحہ (۱۲۹) پر باسناد اخبرنا علی بن محمد بن عبداللہ العدنی ثنا ابو علی الحسن بن صفوان ثنا محمد بن سہل العطار ابو ذکوان ثنی حرب بن بیان الضریر ثنا احمد بن عمرو ثنا احمد بن عبداللہ بن عمر عن عبدالکریم الجزری عن عکرمہ عن ابن عباس عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث روایت کی ہے ۔

۴۔ امام الحافظ احمد بن محمد العاصمی نے زین الفتیٰ میں باس اسناد روایت کی ہے اخبرنا الحسین بن محمد قال ثنا عبداللہ بن ابی المنصور ثنا محمد بن بشر ثنا محمد بن ادریس الرازی ثنا محمد بن عبداللہ المثنیٰ ثنی حمید الطویل عن انس ابن مالک عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث ۔

۵۔ امام العصر حافظ ابن عساکر نے تاریخ کے صفحہ (۳۱۹) پر باین اسناد روایت کی ہے اخبرنا ابو اسحاق الدمشقی نا ابو القاسم الحافظ نا ابو غالب بن البناء ثنا الجوھری ثنا ابو علی بن محمد بن احمد ثنا ابو سعید العدوی ثنا ابو الاشعث ثنا الفضیل بن عیاض عن ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان

امام احمد بن حنبل کی مرویہ حدیث کی ذیل کے ائمہ حدیث نے تخریج بھی کی ہے ۔

(۱) امام ابو جعفر احمد بن عبداللہ الطبری نے ریاض النضرۃ کے صفحہ (۱۶۴) پر ۔

(۲)۔ دیلمی نے مسند الفردوس کے صفحہ (۱۰۲) پر حرف الخاء میں ۔

(۳) دیلمی نے " " " (۱۵۹) پر حرف الکاف میں ۔

(۴) حافظ ابن عبدالبر نے بہجۃ المجالس میں ۔

۵۔ علامہ حافظ النظری نے خصائص علویہ کے صفحہ (۱۶۱) پر۔

۶۔ امام العلامہ کلاعی نے شفار میں۔

۷۔ حافظ ابن حجر عسقلانی نے تسدید القوس مختصر فردوس میں۔

۸۔ حافظ حدیث محمد بن یوسف الکنجی نے کفایت الطالب کے باب ۸۶ میں۔

۹۔ حافظ الحدیث وصّابی نے اکتفار کے صفحہ (۱۷۰۔۱۶۹) پر۔

۱۰۔ علامہ سبط ابن جوزی نے مراۃ الزمان میں اس سے حدیث کی صحت وثقاہت کا اور اعتبار بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ حدیث من احسن الوجوہ صحیح ہے اس کی تفصیلی بحث ایک جداگانہ رسالہ میں انشاء اللہ شائع ہوگی۔

علامہ سبط ابن جوزی نے مراۃ الزمان اس حدیث کی روایت کے بعد لکھتے ہیں فان قیل قد ضعّفوا ھذا الحدیث فالجواب ان الحدیث الّذی ضعّفوہ غیر ھذا الذی لفظًا واسنادًا۔ اما اللفظ خلقت[۱] انا وھارون ویحی وعلی من طینۃ واحدۃ وفی روایۃ خلقت[۲] انا وعلی من نور وکنا عن یمین العرش الخ فقالوا فی اسنادہ محمد بن خلف المروزی وکان مخفلا وفیہ ایضًا جعفر بن احمد بن بیان وکان شیعیًا۔ اما الحدیث الذی روینا یخالف ھذا اللفظ والاسناد لان رجالہ ثقات۔ اگر کہا جائے کہ بعضوں نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ تو ہمارا جواب یہ ہے کہ جس حدیث کو ضعیف کہا ہے اس کے الفاظ اور اسناد اور ہیں۔ ایک کے لفظ تو خلقت انا وھارون الخ۔ اور دوسرے کے خلقت انا وعلی من نور الخ ہیں اس پہلی روایت میں محمد بن خلف اور دوسری میں جعفر بن احمد ہے وہ غفلت کرتا تھا۔ اور یہ شیعی تھا۔ مگر جس حدیث کی ہم نے روایت کی وہ لفظاً وسنداً ان ہر دو ضعیف روایتوں سے الگ سلاگ ہے۔ ہماری حدیث کا ہر راوی ثقہ ہے انتہی۔

فن روایت کے بڑے جرح کرنے والے حافظ ابن جوزی نے ان موضوع حدیثوں پر علل میں جو جرح کی ہے اس کی کانٹ چھانٹ کرکر صاحب تحفہ نے حدیث صحیح پر جو چسپان کر دیا ہے وہ وضع شئی غیر محلہ ہے۔

قال الحافظ فی العلل اخبرنا ابو المنصور القزاز نا احمد بن علی ثنی علی بن الحسن بن محمد الدقاق ثنا محمد بن اسمعیل الوراق ثنا ابراهیم بن الحسین ثنا محمد بن خلف المروزی ثنا موسیٰ بن ابراهیم ثنا موسیٰ بن جعفر عن ابیہ محمد عن جدہ علی بن الحسین قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خلقت انا وهارونؑ ویحییٰؑ وعلیؓ من طینةٍ واحدةٍ الخ هٰذا حدیث موضوعٌ والمتهم بہ المروزی قال یحیٰ بن معین هو کذابٌ وقال الدار قطنی متروكٌ وقال ابن حبان کان مُغفلاً فاستحق الترك یعنی یہ روایت بسبب مروزی کے جو متہم بکذب ہے موضوع ہے یحییٰ نے کہا مروزی جھوٹا ہے دارقطنی نے کہا متروک ہے ابن حبان نے کہا غفلت کرتا تھا اور مستحق ترک ہے۔

آگے چل کر پھر ابن جوزی لکھتے ہیں وقد روی جعفر بن احمد بن بیان عن محمد بن عمرو الطائی عن ابیہ عن سفیان عن داؤد عن ابی الهند عن الولید عن نمیر الحضرمی عن ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خلقت انا وعلی من نورٍ وکنّا عن یمین العرش الخ هٰذا وضعہ جعفر بن احمد وکان رافضیاً یضع الحدیث یعنی اس روایت کو جعفر نے گھڑا ہے یہ رافضی تھا اور وضع حدیث کیا کرتا تھا۔

ارباب بصیرت فیصلہ کرلیں کہ آیا ابن جوزی نے جن دو حدیثوں کو موضوع کہا ہے

وہ اسناداً یا لفظاً حدیث صحیح مرویہ امام احمد ابن حنبل سے کہیں پر بھی ملتے جلتے ہیں یا نہیں
فَاللہ الموفق وھو یھدی السبیل ۔

تمت

مطبوعہ
اعظم اسٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹر چار مینار حیدرآباد دکن
سنہ ۱۳۵۲ھ

# اطلاع

اس کتاب کے حقوق طبع محفوظ ہیں کوئی
صاحب قصد طبع نہ فرمائیں جتنے نسخوں کی
ضرورت ہو مولف کے پاس سے یا
جناب سید عبد القادر صاحب تاجر کتب چار
مینار سے بقیمت (عہ) فی جلد طلب فرمالیں۔

فقیر عینی

کوچۂ چونے والے وادے صاحب عثمان گنج